پرو: شیخ محمد زاہد محمد ناصر
موبائل: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

25 YEARS

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 10 Friday 10th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۰، مورخہ ۱۰، جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۹، رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سپریا سُلے

والمیکی کراڈ پر ای ڈی کی کارروائی کیوں نہیں؟

ممبئی: (**رپورٹ ضمیر قاضی**) سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے ماسٹر مائنڈ والمیکی کراڈ کو منی لانڈرنگ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پہلے ہی نوٹس جاری کی تھی۔ تاہم، اب تک اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے وہ بے خوف ہو کر گھوم رہا ہے۔ اگر وقت پر ای ڈی نے کارروائی کی ہوتی، تو سرپنچ قتل کیس پیش ہی نہ آتا، یہ تنقید رکن پارلیمنٹ سپریا سُلے (این سی پی۔ شرد پوار گروپ کی کارگزار صدر) نے جمعرات کو میڈیا سے گفتگو کے دوران کی۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ ایک ماہ سے ہمارے لوگ بیڑ اور پربھنی کے واقعات پر آواز اٹھا رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ باجرنگ سونوَنے نے سب سے پہلے پارلیمنٹ میں ملزمان کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ سندیپ کشیر ساگر اور جیتندر راوہاڈ نے بھی اسمبلی اجلاس میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ وہ پچھلے 30 دنوں سے اس بارے میں بات کر رہے ہیں۔ انسانیت کے ناطے ہم سب یہی کہہ رہے ہیں کہ دیشمکھ خاندان کو انصاف ملنا چاہیے۔" سپریا سُلے نے مزید کہا، "میں کئی سالوں سے پارلیمنٹ میں کام کر رہی ہوں۔ منی لانڈرنگ کی روک تھام کا قانون (PMLA) نافذ کیا گیا تھا اور اس میں بھتہ خوری کے کیسز کے لیے بھی دفعات موجود ہیں۔ میں حکومت سے سوال کرنا چاہتی ہوں کہ ای ڈی مرکزی حکومت کے تحت کام کرتی ہے۔ والمیکی کراڈ کے خلاف PMLA کے تحت ایک سرکاری دستاویز موجود ہے اور انہیں نوٹس بھی جاری کی جا چکی ہے۔ میں نے پریس کانفرنس میں وہ نوٹس بھی دکھایا، لیکن اب تک اس قانون کے تحت کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔" اپنی بات جاری رکھتے ہوئے سپریا سُلے نے سوال کیا، "والمیکی کراڈ کو بھتہ خوری کیس میں گرفتار کیا گیا ہے اور اس کے خلاف ایف آئی آر درج ہے۔ تو پھر PMLA کا اطلاق اس پر کیوں نہیں کیا گیا؟ 11 دسمبر کو درج ایف آئی آر میں اس کا نام شامل ہے۔ یہ مقدمہ اوواوا کمپنی نے دائر کیا ہے۔ ای ڈی نے اس کے خلاف نوٹس جاری کیا ہوا ہے۔ تو جب پہلے سے ہی بھتہ خوری کا نوٹس موجود ہے، تو اس پر کارروائی کیوں نہیں ہو رہی؟ ایک طرف، آپ محض الزامات کی بنیاد پر لوگوں کے خلاف مقدمات درج کر دیتے ہیں، لیکن یہاں ایک حقیقی مقدمہ ہے، جس میں تیسری ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے، پھر بھی والمیکی کراڈ پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی؟ اگر پہلے ہی والمیکی کراڈ پر کارروائی کی گئی ہوتی، تو سنتوش بھاؤ کا قتل ہی نہ ہوتا۔" سیاسی کردار پر سوالات مزید برآں، سپریا سُلے نے کراڈ کی سیاسی حیثیت پر بھی سوالات اٹھائے، "والمیکی کراڈ پرلی تعلقہ میں لاڈلی بہن یوجنا کا صدر ہے۔ بھتہ خوری کے الزام میں ملوث شخص کو اتنے اہم عہدے پر کیسے بٹھایا جا سکتا ہے؟ انیل دیشمکھ، سنجے راوت، اور نواب ملک کے لیے ایک قانون ہے، لیکن والمیکی کراڈ کے لیے دوسرا قانون کیوں؟" انہوں نے سماجی کارکن انجلی دمانیہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ سوالات کے جواب مل گئے ہیں، لیکن کئی سوالات ابھی بھی باقی ہیں۔ انہوں نے کہا، "PMLA کا قانون کالے دھن کو روکنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ بھتہ خوری کے معاملات پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ یہ کیس وزارت خزانہ کے تحت آتا ہے۔ چونکہ والمیکی کراڈ کے خلاف ای ڈی کی نوٹس پہلے ہی موجود ہے اور PMLA کے تحت کئی مقدمات درج کیے جا چکے ہیں، تو پھر یہ قانون اس پر لاگو کیوں نہیں کیا گیا؟" سپریا سُلے نے کہا کہ وہ اور رکن پارلیمنٹ باجرنگ باپا اس معاملے میں وزیر خزانہ کو ای ڈی کی کارروائی کے لیے خط لکھیں گے۔ آخر میں، انہوں نے سوال کیا، "اگر اس طرح کھلے عام بھتہ خوری ہو رہی ہے، تو کمپنیاں مہاراشٹر میں سرمایہ کاری کیسے کریں گی؟"

اجیت پوار نے کیا دھننجے منڈے کا دفاع

سرپنچ قتل کے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

ممبئی: (رپورٹ عزیز اعجاز) 9 جنوری) بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیش مکھ کے قتل کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ بہت سے سیاسی اور سماجی کارکنوں کا الزام ہے کہ قتل کے ملزمین کے ریاستی وزیر دھننجے منڈے سے تعلقات ہیں اور انہیں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ آج یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے دھننجے منڈے کا دفاع کیا اور کہا کہ سرپنچ کے قتل میں قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، چاہے ان کی پارٹی کا ہی کیوں نہ ہو۔ منڈے کے استعفیٰ کے مطالبے کے بارے میں پوچھے جانے پر اجیت پوار نے کہا کہ منڈے نے انہیں بتایا تھا کہ دیشمکھ کے قتل میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ مختلف تحقیقاتی ایجنسیاں اس قتل کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اس معاملے میں کوئی قصوروار پایا گیا تو اس کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ میں نے دیویندر فڈنویس سے بھی ملاقات کی ہے اور ان سے کہا ہے کہ اگر کوئی سینئر لیڈر بھی اس قتل میں ملوث پایا جاتا ہے، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے تعلق رکھتا ہو، اسے بخشا نہیں جائے۔ یہ ایک سفاکانہ قتل ہے۔ ہم ایسے واقعات کو برداشت نہیں کریں گے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا منڈے کو اخلاقی بنیادوں پر فڈنویس حکومت سے استعفیٰ دینا چاہئے۔؟ اجیت پوار نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے دھننجے منڈے سے کہا ہے کہ ان کا اس معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کوئی بھی ایجنسی اس معاملے کی تحقیقات کر سکتی ہے۔ الزامات لگانے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پاس موجود ثبوت تفتیشی ایجنسیوں کے حوالے کریں۔ بیڑ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل پر اپوزیشن جماعتوں اور مختلف سماجی تنظیموں نے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ اس قتل کی وجہ سے دھننجے منڈے تنقید کا مرکز بن گئے ہیں اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ دھننجے منڈے کے مبینہ قریبی ساتھی والمک کراڈ نے دیشمکھ کے قتل کی سازش رچی تھی۔ دیشمکھ کا گزشتہ 9 / دسمبر کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کو ایک ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک تمام ملزمین گرفتار نہیں ہو سکے ہیں۔ پچھلے ہفتے سدھیر سانگلے کو کلیدی ملزم سدرشن گھلے کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ تیسرا ملزم کرشنا آندھالے ابھی تک مفرور ہے۔

بنیں گے دو سلپ روڈ اور دو انڈر پاس سابق وزیر جے دت شیر ساگر کی کوشش

کامیاب مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری سے کی تھی نمائندگی

بیڑ / نمائندہ: سابق وزیر جے دت شیر ساگر نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری سے ملاقات کر کے بیڑ سے مہاسجو لا روڈ پر ایک سلپ روڈ، بیڑ۔ پرلی روڈ پر ایک سلپ روڈ اور دو انڈر پاس (آنندواڑی پھاٹا اور سمناپور چوک پر) بنانے کی درخواست کی تھی۔ وزیر موصوف نے اس مطالبے کو مثبت انداز میں قبول کرتے ہوئے کہا تھا کہ ڈی پی آر (تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ) ملتے ہی حتمی منظوری دی جائے گی۔ اب اس سلسلے میں ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ دیرینہ مسئلے کا آخر کار حل نکل آیا یہ مسئلہ سولاپور۔ دھولیہ نیشنل ہائی وے کی تعمیر کے وقت سے ہی سابق وزیر جے دت شیر ساگر مسلسل اٹھا رہے تھے۔ اس دوران کئی خامیوں کو دور کیا گیا اور اب یہ مسئلہ آخر کار حل ہو گیا ہے۔ مجموعی طور پر پانچ سلپ روڈ کی درخواست کی گئی تھی، جن میں سے اب دو سلپ روڈ تعمیر کیے جائیں گے۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری کا شکریہ سلپ روڈ اور انڈر پاس کی منظوری کے بعد، سیاسی کریڈٹ سے بالاتر ہو کر مرکزی وزیر نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا جا رہا ہے۔ سمناپور چوک اور آنندواڑی پھاٹا پر انڈر پاس کی ضرورت سمناپور چوک پر انڈر پاس کی مانگ کافی عرصے سے کی جا رہی تھی۔ اس علاقے میں بارشی اور لاتور کی سمت سے آنے والی گاڑیوں کے سبب بیڑ میں ٹریفک کے مسائل اور حادثات پیش آ رہے تھے۔ اسی طرح، آنندواڑی میں انڈر پاس بھی بے حد ضروری تھا، کیونکہ اس راستے پر اب تک 13 افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ جیریواڑی پھاٹا سے شہر میں آنے اور جانے والی گاڑیوں کو ایک ہی راستہ استعمال کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک جام کا مسئلہ پیدا ہو رہا تھا۔ پرلی۔ ماجلگاؤں روڈ پر سلپ روڈ کی بائی پرلی۔ ماجلگاؤں کی سمت جانے والے نیشنل ہائی وے پر سمناپور اور پانگر باوڑی میں سلپ روڈ کی مانگ کئی سالوں سے کی جا رہی تھی۔ سمناپور کے پاس سلپ روڈ بننے سے نیشنل ہائی وے سے براہ راست پرلی کی جانب گاڑیاں جا سکیں گی۔ اسی طرح، کرلا۔ مہاسجو لا روڈ پر فلائی اوور کے قریب سلپ روڈ بنانے کی مانگ بھی کی گئی تھی۔ سابق وزیر کی کوششیں کامیاب دو سلپ روڈ اور دو انڈر پاس کی منظوری سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سابق وزیر جے دت شیر ساگر کی کوششیں کامیاب ہوئیں۔ ان منصوبوں کے لیے ٹینڈر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ جے دت شیر ساگر نے سولاپور۔ دھولیہ نیشنل ہائی وے کی تعمیر کے وقت سے ہی ان مسائل کو اٹھایا تھا اور کئی خامیوں کو دور کرتے ہوئے حل نکالنے میں کامیابی حاصل کی۔ اب تک کی مانگ میں پیش رفت مجموعی طور پر پانچ سلپ روڈ کی مانگ کی گئی تھی، جن میں سے دو سلپ روڈ اور دو انڈر پاس بننے جا رہے ہیں۔ یہ منصوبے بیڑ میں ٹریفک کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

وشنو چاٹے اور جے رام چاٹے سے کیج پولیس تھانے میں پوچھ گچھ

کیج / نمائندہ: سنتوش دیشمکھ قتل کیس سے جڑے اغوا برائے تاوان معاملے کی تفتیش کے تحت، سی آئی ڈی کی حراست میں موجود ملزمان وشنو چاٹے اور جے رام چاٹے کو کیج پولیس تھانے لا کر پوچھ گچھ کی گئی۔ قتل اور اغوا برائے تاوان سے متعلق تحقیقات موصولہ معلومات کے مطابق، کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو 9 دسمبر کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ قتل کے بعد وشنو چاٹے فرار ہو گیا تھا، جسے 19 دسمبر کو بیڑ سے گرفتار کیا گیا۔ وشنو چاٹے اور جے رام چاٹے کی سی آئی ڈی کسٹڈی اغوا برائے تاوان کے معاملے میں وشنو چاٹے کو 10 جنوری تک سی آئی ڈی کی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ جے رام چاٹے اور مہیش کیدار کو تامبوا سے گرفتار کیا گیا تھا۔ جے رام چاٹے کو 18 جنوری تک سی آئی ڈی کی حراست میں رکھا گیا ہے۔ دونوں ملزمان وشنو چاٹے اور جے رام چاٹے اس وقت قتل اور اغوا برائے تاوان دونوں کیسوں میں سی آئی ڈی کی تحویل میں ہیں۔ طویل پوچھ گچھ، شواہد اکٹھا کرنے کی کوشش 8 جنوری کو دوپہر تقریباً 00:12 بجے سی آئی ڈی ٹیم نے کیج پولیس تھانے میں وشنو چاٹے اور جے رام چاٹے سے تقریباً 4 گھنٹے تک گہری پوچھ گچھ کی۔ وشنو چاٹے سے اس جرم میں استعمال کیے گئے موبائل فون کی برآمدگی کے لیے پوچھ گچھ کی گئی۔ جے رام چاٹے سے دیگر اہم معلومات اور شواہد اکٹھا کرنے کے لیے سوالات کیے گئے۔ قتل میں استعمال ہونے والی تین گاڑیاں کیج پولیس تھانے میں ضبط سنتوش دیشمکھ کے اغوا اور قتل میں استعمال ہونے والی تین گاڑیاں کیج پولیس تھانے کے احاطے میں رکھی گئی ہیں: 1. کالی اسکارپیو (Z-9333 / MH-44) جس کا استعمال سنتوش دیشمکھ کے اغوا اور قتل میں کیا گیا تھا۔ 2. سفید اسکارپیو (BG-2231 / MH-23) جسے والمیکی کراڈ کو سی آئی ڈی دفتر لے جانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ 3. سفید فورڈ کار جو وشنو چاٹے کی ملکیت ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے دفتر کی تلاشی 8 جنوری کو شام 4:30 بجے کے قریب، کیج میں واقع نیشنلسٹ کانگریس (اجیت پوار گروپ) کے رابطہ دفتر کی تلاشی لی گئی۔ یہ قابل ذکر ہے کہ کیج بند کے دوران اسی دفتر پر پتھراؤ بھی ہوا تھا۔ ڈاکٹر سنبھاجی وایسے اور ایڈوکیٹ سریکھا وایسے سے دوبارہ پوچھ گچھ سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں شامل ملزمان کو مالی مدد فراہم کرنے کے شبہ میں ڈاکٹر سنبھاجی وایسے اور ان کی اہلیہ ایڈوکیٹ سریکھا وایسے سے تفصیلی پوچھ گچھ کی گئی۔

جی ایس ٹی کے جبر سے چھوٹے و درمیانے درجے کے تاجروں

اور عام ٹیکس دہندگان کو نجات دیں: سچن پائلٹ

ممبئی 9 / جنوری (عزیز اعجاز) بی جے پی حکومت کی ٹیکس دہشت گردی کا سامنا چھوٹے، درمیانے اور خردہ تاجروں کو کرنا پڑ رہا ہے۔ جی ایس ٹی کے سلیب کی ساخت نہایت پیچیدہ ہے، جس کی وجہ سے تاجروں کو بے حد مشکلات کا سامنا ہے۔ ملک میں ملازمت پیشہ افراد، متوسط طبقے اور عوام سے سب سے زیادہ جی ایس ٹی وصول کیا جا رہا ہے، جبکہ مٹھی بھر امیروں کو ٹیکس کی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے مرکزی حکومت آئندہ بجٹ میں جی ایس ٹی میں ترمیم کرتے ہوئے جی ایس ٹی 0.2 لائے۔ یہ مطالبہ کانگریس کے سینئر لیڈر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سیکریٹری سچن پائلٹ نے کیا ہے۔ گاندھی بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ یکم فروری 2025 کو بی جے پی حکومت مرکزی بجٹ پیش کرے گی۔ اس بجٹ میں عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے جی ایس ٹی جیسے پیچیدہ اور دہشت زدہ ٹیکس نظام میں اصلاحات کرنی ہوں گی۔ انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ مالی سال 2021-22 میں جی ایس ٹی کا تقریباً دو تہائی حصہ ملک کی نچلی 64 فیصد آبادی سے وصول کیا گیا، جبکہ امیر ترین 10 فیصد لوگوں سے محض 3 فیصد جی ایس ٹی حاصل ہوا۔ یہ غریبوں پر لادا گیا ٹیکس ہے، جو وقت کے ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ ضروری خدمات جیسے صحت بیمہ پر بچوں اور بزرگ شہریوں کے لیے جی ایس ٹی کی شرح 18 فیصد ہے۔ یہاں تک کہ پاپ کارن پر بھی تین مختلف اقسام کے جی ایس ٹی لاگو ہیں۔ دوسری طرف 2019 میں مودی حکومت نے کارپوریٹ ٹیکس میں 2 لاکھ کروڑ روپے کی کٹوتی کی، جس سے بڑے کاروباریوں کو فائدہ پہنچا۔ سچن پائلٹ نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی کا تصور سب سے پہلے ڈاکٹر منموہن سنگھ نے پیش کیا تھا، جس کی بی جے پی نے سخت مخالفت کی تھی۔ یہی حال آدھار کارڈ، ڈی بی ٹی اور دیگر کانگریسی پالیسیوں کا ہوا۔ بی جے پی نے اقتدار میں آ کر انہی پالیسیوں کو اپنایا۔ جی ایس ٹی کے نفاذ کے موقع پر آدھی رات کو بڑے پیمانے پر تقریب منعقد کر کے بی جے پی نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ کوئی تاریخی کام کیا جا رہا ہے۔ سچن

مالیگاؤں اردو کتاب میلے کا خوشگوار اختتام، ۴۰ ر لاکھ روپے کی کتابیں فروخت

صنعتی شہر مالیگاؤں کے نیوسٹی کالج کیمپس (مراٹھا اسکول) کے میدان میں گزشتہ یکم جنوری بدھ کی صبح ۱۰ ر بجے شروع ہونے والا ہفت روزہ اُردو کتابی میلہ منگل ۷ ر جنوری کی رات دیر گئے اختتامی مرحلے میں پہنچا۔ ان ۷ ر دنوں کے دوران ۴۰ ر لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہونے کا دعویٰ میلے کے منتظمین میں شامل رحمانی سلیم احمد (صدر انجمن محبان اُردو کتب، مالیگاؤں) نے اپنے تحریری بیان میں کیا ہے۔ سلیم احمد نے کہا کہ اِس کتاب میلے کے خوشگوار اختتام نے مالیگاؤں کے کتب فروشوں اور مقامی سطح پر اُردو کے طباعتی و اشاعتی اداروں کو نیا حوصلہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰۱۲ء میں نیشنل کونسل فار پروموشن آف اُردو لینگویج (نئی دہلی) کے زیر اہتمام منعقدہ اُردو کتابی میلے کی یادیں بھی تازہ ہو گئیں۔

شیخ اشفاق کو دی اسکول ایکسپریس کی جانب

سے 'آدرش شکشک ایوارڈ' سے نوازا گیا

بیڑ (نمائندہ): شیخ اشفاق احمد قیوم، جو شری نارائنا سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول، آہر چینچولی میں معاون استاد ہیں، کو دیہی علاقوں میں طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں ان کی خدمات کے اعتراف میں ہفتہ وار جریدہ 'دی اسکول ایکسپریس' کی جانب سے "آدرش شکشک ایوارڈ" (مثالی استاد ایوارڈ) سے نوازا گیا ہے۔ اس اعزاز پر انہیں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے۔ شیخ اشفاق احمد قیوم سن 2005 سے بیڑ تعلقہ کے آہر چینچولی میں واقع شری نارائنا سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول میں معاون استاد کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ گزشتہ 19 سالوں میں، ان کی انتھک محنت اور بہترین تدریسی خدمات نے دیہی علاقوں کے طلبہ اور والدین میں ان کے لیے بے حد عزت و احترام پیدا کیا ہے۔ وہ اپنے طالب علم دوست رویے اور تعلیم کے تئیں لگن کے لیے مشہور ہیں۔ ان کا دلچسپ تدریسی انداز انہیں طلبہ میں مقبول بناتا ہے، اور وہ ہمیشہ طلبہ کو نہ صرف تعلیمی سرگرمیوں بلکہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بھرپور شرکت کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان کی محنت کے نتیجے میں، دیہی اسکولوں میں معیاری تعلیم کو فروغ ملا ہے، جس کی وجہ سے دیہات سے شہروں کی طرف تعلیم کے لیے ہجرت میں کمی آئی ہے۔ ان کی انہی نمایاں خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے، دی اسکول ایکسپریس، جو کہ گزشتہ 15 سالوں سے مراٹھواڑہ خطے میں تعلیم کے فروغ کے لیے کام کرنے والا واحد جریدہ ہے، نے انہیں اس باوقار ایوارڈ سے نوازا ہے۔ یہ ایوارڈ تقسیم کی تقریب بروز اتوار، 5 جنوری 2025 کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سماجی بھون، بیڑ میں، احمد نگر روڈ پر واقع سرکاری گیسٹ ہاؤس کے سامنے، صبح 11:00 بجے معزز مہمانوں کی موجودگی میں منعقد کی گئی۔ اس اعلیٰ اعزاز کے بعد، شیخ اشفاق احمد قیوم کو سماج کے مختلف طبقوں سے زبردست پذیرائی حاصل ہو رہی ہے، اور لوگ انہیں ان کی آئندہ کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات اور دعائیں دے رہے ہیں۔

راجندر مسکے شرد پوار راشٹروادی کانگریس کے بیڑ ضلع صدر نامزد کیے گئے ہیں اس موقع پر تقرر نامہ دیتے ہوئے شرد پوار، جینت پاٹل، ممبر پارلیمنٹ بجرنگ سونونے، ایم ایل اے سندیپ شیر ساگر، محبوب شیخ و دیگر۔

آخری سانس لیتا ہوا اسکول

ضلع پریشد اردو اسکول گاڑے پیپل گاؤں تعلقہ پرلی پچھلے سال مظفر سر کا اچانک انتقال ہونے کی وجہ سے اسکول یتیم سا ہو گیا تھا پھر حال ہی ضلع بدلی سے آئے ہوئے لیڈیز ٹیچر کی تقرری ہوئی پر وہ ابھی تک رجوع نہیں ہو۔ تقریباً سال مکمل ہوتا ہوا آیا ہے کوئی ٹیچر نہیں ہے اسکول میں بچوں کی تعداد 22 تھی اب 10 پر آ کر سمٹ گئی ہے جسمیں سے دو طلباء پنجم جماعت کے ہیں وہ اسکول سے چلے جائیں گے ٹیچر نہ ہونے کی صورت میں چار طلباء دینی مدرسے پاتھری میں داخلہ لینے والے ہیں یعنی کے اسکول میں بچوں کی تعداد صرف 4 رہ جا گی۔ باقی بچے ٹیچر نہ ہونے کی صورت میں مراٹھی اسکول میں جانے پر مجبور ہیں۔ اگر یہ اسکول بند ہو جاتا ہے تو دوبارہ اسکول کھولنا ناممکن سا ہے اسکول بند ہونے کی تمام تر اردو تنظیمیں ذمہ دار ہوگی کیونکہ اردو اسکول کو فروغ دینا ان کا مرکزی و اولین کام ہے میری تمام سنگھٹناؤں کے ذمے داران سے ادباً گذارش ہے کہ ضلع بدلی سے آ ہوئے ٹیچر کو جلد سے جلد اسکول ھذا میں رجوع کرائیں اور مرتے ہوئے اسکول کو اک نئی زندگی دیں۔

ملیہ بوائز ہائی اسکول بیڑ میں گیدرنگ اور کھری کمائی کا انعقاد

بیڑ (نامہ نگار) بتاریخ 7 تا 9 جنوری 2025 ملیہ بوائز ہائی اسکول بیڑ میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جن میں لیموں ریس تھیلا ریس سلو سائکلنگ رنگ کرکٹ وغیرہ بہت سے مقابلے لیے گیے۔ جماعت پنجم تا دہم کے طلبا نے نہایت جوش و خروش سے ہر مقابلے میں حصہ لیا۔ اور انعام اول اور دوم حاصل کیا۔ کھیلوں کی سرگرمیوں کے بعد کھری کمائی کی سرگرمی لی گئی جس میں بھی طلبا نے سرگرم طور پر حصہ لیتے ہوئے مختلف پکوان بنائے اور تجارت کا تجربہ حاصل کیا۔ 9 جنوری کو ملیہ بوائز ہائی اسکول بیڑ کے اور انجمن اشاعت تعلیم کے سابق سکریٹری محترم احمد بن عبود چاؤش مرحوم کی برسی کے موقع پر اسکول کے تمام طلبا کو لے کر قرآن خوانی کی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس نشست میں انجمن اشاعت تعلیم کی حالیہ سکریٹری محترمہ خان صبیحہ باجی موجود تھیں۔ اس پروگرام کی تزئین و ترتیب اسکول کے نائب صدر مدرس صدیقی الحاج سر اور سپروائزر معین الدین سر نے کی اور اس سرگرمی میں تمام اسٹاف نے بھرپور کاوش اور انتھک محنت کی۔ خان صبیحہ باجی کی صدارتی تقریر میں طلباء کو نصیحت کی کہ وہ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو بھی حاصل کریں دُنیا میں خوب نام روشن کریں اور اِس مختصر زندگی میں خوب مشہور ہو جائے اپنا اور اپنے والدین کا اساتذا کا نام روشن کریں اسطرح ماضی کی یادوں کو اپنے تجربات کو طلباء کے گوشے گذار کیا۔ بعد از ملیہ بوائز ہائی اسکول کے معلم پٹھان ریاض خان کی (برائے ایصالِ ثواب مرحومین) کی دعا کے بعد نشست کا اختتام عمل میں آیا۔

Friday 10th January 2025
بروز جمعہ ۱۰؍جنوری ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ المومن ۴۰

۵۱۔بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں،اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے، ۵۲۔جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے برا ٹھکانا ہوگا۔ ۵۳۔اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔ ۵۴۔ رہنمائی اور نصیحت عقل والوں کے لیے۔ ۵۵۔پس تم صبر کرو،بے شک الله کا وعدہ برحق ہے اور اپنے قصور کی معافی چاہو۔اور صبح وشام اپنے رب کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔

۵۶۔ہم لوگ کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو،اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں،ان کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں،پس تم اللہ کی پناہ مانگو،بے شک وہ سننے والا ہے،دیکھنے والا ہے۔

۵۷۔یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے،لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۵۸۔اور اندھا اور آنکھوں والا یکساں نہیں ہوسکتا،اور نہ ایمان دار اور نیکو کار اور وہ جو برائی کرنے والے ہیں۔تم لوگ بہت کم سوچتے ہو۔ ۵۹۔ بے شک قیامت آکر رہے گی۔اس میں کوئی شک نہیں،مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

۶۰۔اور تمہارے رب نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو،میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔ ۶۱۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو،اور دن کو روشن کیا۔بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ۶۲۔یہی اللہ تمہارا رب ہے،ہر چیز کا پیدا کرنے والا،اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو۔ ۶۳۔اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۶۴۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہارا نقشہ بنایا پس عمدہ نقشہ بنایا۔اور اس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا۔یہ اللہ ہے تمہارا رب،پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔ ۶۵۔وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔پس تم اسی کو پکارو،دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ساری تعریف اللہ کے لیے جو رب ہے سارے جہان کا۔

۶۶۔کہو،مجھے اس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو،جب کہ میرے پاس کھلی ہوئی دلیلیں آچکیں۔اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالے کر دوں۔ ۶۷۔وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا،پھر نطفہ سے،پھر خون کے لوتھڑے سے،پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے،پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہنچو،پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔اور تاکہ تم مقرر وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سوچو۔

۶۸۔وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس وہ اس کو کہتا ہے کہ ہو جا،بس وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹۔کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں۔وہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔ ۷۰۔جنھوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا،تو عنقریب وہ جانیں گے۔ ۷۱۔جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں،وہ گھسیٹے جائیں گے۔ ۷۲۔جلتے ہوئے پانی میں۔پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے۔ ۷۳۔پھر ان سے کہا جائے گا،کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے۔ ۷۴۔اللہ کے سوا۔وہ کہیں گے — وہ ہم سے کھوئے گئے بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے۔اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو۔ ۷۵۔یہ اس سبب سے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس سبب سے کہ تم گھمنڈ کرتے تھے۔ ۷۶۔جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔پس کیسا برا ٹھکانا ہے گھمنڈ کرنے والوں کا۔

۷۷۔پس صبر کرو،بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔پھر جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم تم کو دکھا دیں گے،یا تم کو وفات دیں گے،پس ان کی واپسی ہماری ہی طرف ہے۔

۷۸۔اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے رسول بھیجے،ان میں سے کچھ کے حالات ہم نے تم کو سنائے ہیں اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے تم کو نہیں سنائے۔اور کسی رسول کا یہ مقدور نہ تھا کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔پھر جب اللہ کا حکم آگیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا۔اور غلط کار لوگ اس وقت خسارے میں رہ گئے۔

۷۹۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ ۸۰۔اور تمہارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں۔اور تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اپنی حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو اور ان پر اور کشتی پر تم سوار کئے جاتے ہو۔ ۸۱۔ اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

۸۲۔کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔وہ ان سے زیادہ تھے،اور قوت میں اور نشانیوں میں جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے،وہ ان سے بڑھے ہوئے تھے۔پس ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔ ۸۳۔پس جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اس علم پر نازاں رہے جو ان کے پاس تھا،اور ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۸۴۔پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا،وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کے ساتھ شریک کرتے تھے۔ ۸۵۔پس ان کا ایمان ان کے کام نہ آیا جب کہ انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہی ہے،اور اس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے۔

سورہ حٰم السجدہ ۴۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے۔
۱۔حٰم۔ ۲۔یہ بڑے مہربان،نہایت رحم والے کی طرف سے اتارا ہوا کلام ہے۔

شرعی مسائل

مفتی عبدالقادر قاسمی

اگر لڑکا غیر ختنہ شدہ ہے تو کیسے بتایا جائے؟

آپ یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ آیا عضو تناسل پر دکھائی دینے والی چمڑی سے لڑکا غیر ختنہ شدہ ہے۔پیشانی کی کھال عضو تناسل (گلانس) کے سر کو پیچھے ہٹاتی ہے اور ظاہر کرتی ہے۔

نومسلم لڑکی کیلئے غیر مسلم ملک میں اسلامی احکام پر عمل

سوال: میں نے ایک سال قبل چھپ کر اسلام قبول کیا تھا میں ابھی ۱۸ رسال کی ہوں اور میرا داخلہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں ہوگیا ہے،میرا بھائی میری یونیورسٹی سے ۴۰ ؍منٹ کی دوری پر رہتا ہے،جنوری میں،میں جانے کا ارادہ رکھتی ہوں چوں کہ میرے دونوں بھائی اور امی وہاں ساتھ رہیں گے اور گھر صرف دو کمروں کا ہے،میرے لئے نماز وقرآن وقت پر پابندی سے پڑھنا مشکل ہوگا اسی وجہ سے میں ہوٹل میں رہنے کا سوچ رہی ہوں،جہاں میں حجاب بھی با آسانی پہن سکوں کیا یہ جائز ہے؟

جواب: صورت مسئولہ میں ذکر کردہ تفصیل اگر واقعہ کے مطابق اور درست ہے تو اس کا حکم یہ ہے کہ آپ کے کیلئے جہاں اسلامی احکام پر آسانی سے عمل کرنا ممکن ہو وہیں رہائش اختیار کریں،لہٰذا اگر امریکہ میں گھر میں رہتے ہوئے اسلامی احکام پر عمل دشوار ہو اور ہاسٹل میں اسلامی احکام پر عمل آسان ہو تو اپنی جان،عزت وآبرو کی حفاظت اور دیگر منکرات سے بچتے ہوئے وہیں رہائش اختیار کریں،نیز آپ کیلئے بہتر یہ ہے کہ اپنے مخلص ومعتمد رشتہ داروں یا معتمد مسلم سرپرستوں کے توسط سے کسی دیندار مسلم گھرانے میں نکاح کرلیں تاکہ محفوظ گھر،نان ونفقہ کا انتظام اور شوہر کی صورت میں محافظ بھی میسر ہو سکے اور شریعت مطہرہ کے احکام پر عمل میں بھی آسانی ہو،مزید برآں جیسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایمان کی دولت سے نوازا ہے،اسی طرح اپنے گھر والوں کے ایمان کیلئے بھی فکرمند رہیں،ان کی ہدایت کیلئے دعا کرتی رہا کریں اور ان کو بھی ابدی اور ہمیشہ کے عذاب سے بچانے کیلئے حکمت وتدبیر کے ساتھ ہمہ تن کوشاں رہیں۔

سُوۡرَةُ الحِجۡر

ایک مختصر تعارف

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

99 آیات پر مشتمل یہ سورۃ الحجر مکی ہے:اسکا نام ،آیت کریمہ 80 کے فقرے "کَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ" سے ماخوذ ہے۔مضامین اور انداز بیان سے صاف مترشح ہوتا ہے کہ اس سورت کا نزول سورۃ ابراہیم سے متصل ہے۔اس کے پس منظر میں وہ چیزیں بالکل نمایاں نظر آتی ہیں۔ایک یہ کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دیتے ایک مدت گزر چکی ہے اور مخاطب قوم کی مسلسل ہٹ دھرمی،استہزا،مزاحمت اور ظلم وستم کی حد ہوگئی ہے،جس کے بعد اب تفہیم کا موقع کم انذار کا موقع زیادہ ہے۔دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دے رہا ہے اور آپ کی ہمت بندھا رہا ہے۔یہی دو مضمون اس سورے میں بیان کئے گئے ہیں۔یعنی تنبیہ ان لوگوں کی جو نبی کریم کی دعوت کا انکار کررہے تھے اور آپ کا مذاق اُڑاتے اور آپ کے کاموں میں طرح طرح کی مزاحمتیں کرتے۔اور تسلی وہمت افزائی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ سورۃ تفہیم اور نصیحت سے خالی ہے۔قرآن میں کہیں بھی اللہ تعالیٰ نے مجرد تنبیہ یا خالص زجرو توبیخ سے کام نہیں لیا ہے۔سخت سے سخت دھمکیوں اور ملامتوں کے درمیان بھی وہ سمجھانے اور نصیحت کرنے میں کمی نہیں کرتا۔چنانچہ اس سورہ میں بھی ایک طرف توحید کے دلائل کی طرف مختصر اشارے کئے گئے ہیں اور دوسری طرف قصہ آدم و ابلیس سنا کر نصیحت فرمائی گئی ہے۔(تفہیم القرآن مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نوراللہ مرقدہ) آیت کریمہ 9 میں ایک اہم بات یہ بیان ہوئی کہ قرآن ایک انمٹ ومحفوظ چیز ہے۔آج دنیا میں بعض شریر لوگ قرآن مجید کو ہٹانے مٹانے اور اسکی تعلیمات پر روک لگانے یہاں تک کہ اسکی توہین کرنے کی کوشش بھی کیا کرتے ہیں؛لیکن قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی یہ آخری مقدس کتاب ہے اسے ہرگز نہ بدلا جاسکتا ہے اور نہ دنیا سے ختم کیا جاسکتا۔کیونکہ اس کلام مجید کو نازل کرنے والا بھی وہی اللہ ہے اسکی حفاظت کی کامل ذمہ داری بھی اللہ نے بہت خوب طریقہ سے لے رکھی ہے۔۔۔۔۔!

جو لوگ اللہ کی فرمان برداری سے جی چراتے اور اپنے حقیقی ہمدرد ورہنما {اور رہبر انسانیت} کو جو اللہ ہی کی طرف سے سارے بندوں کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمائے جاچکے ہیں،اپنی جہالت کی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حق میں نامفید سمجھتے ہیں! یہی وجہ ہیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی دعوت کو قبول کرنے کے بجائے انکار کی روش اختیار کرتے ہوئے مختلف طریقوں اور بہانوں سے دراصل اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔چنانچہ انکا ایک جاہلانہ سوال جو انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا آیت 7 میں مذکور ہے کہ "اگر تو سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو لے کیوں نہیں آتا؟"

انکے اس نامعقول سوال کا دوٹوک جواب آیت 8 میں یوں دیا گیا کہ "ہم فرشتوں کو یوں نہیں اتار دیا کرتے۔وہ جب اترتے ہیں تو حق کے ساتھ اترتے ہیں اور پھر لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔"

یہ نادان اپنے ان سوال سے فرشتوں کو بلانا چاہتے ہیں یا اپنی شامت کو دعوت دے رہے ہیں؟ اگر یہ اپنے سے پہلے گزرے ہوئے اقوام عاد وثمود اور قوم لوط کے حالات پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوجائے گا کہ ان سب پر جب فرشتے نازل ہوئے تو صرف آخری فیصلہ کے لیے ہوئے،یعنی اسکے بعد پھر کوئی مہلت عمل باقی نہیں رہی!!!۔لہٰذا تم بھی اسطرح کے سوال کرکے اپنی ہلاکت وبربادی کا سامان کررہے ہو۔

اس سورۃ میں رسولوں کو جھٹلانے کا ذکر بھی آیا ہے،یعنی کوئی رسول انکے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے مذاق نہ کیا ہو۔

آیات 19 تا 23 میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ضرورت کے لیے ان پر جو انعامات فرمایا ہے اسکے ذکر کے ساتھ آگے بھی اپنی مخلوق کے لیے حسب ضرورت اپنے خزانے سے عطا کرتے رہنے کی یقین دہانی کروائی گئی،ان چیزوں کے ذکر کیے جانے کا مقصد یہ یہکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی پوری طرح سے قدر کریں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیمات پر من عن عمل کرکے اپنے کو راہ راست پر ڈال دیں۔

اور اس حقیقت کی بھی یاددہانی کروائی گئی کہ دیکھو یہ چیز ہمیشہ یاد رکھو! کہ ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔آگے کی آیات میں اللہ تعالیٰ اپنے علیم وحکیم ہونے اور ہر گزری چیز اور آنے والے تمام چیزوں کا علم رکھنے کی بات ارشاد فرمائی۔

آیت 25 میں اس بات کو واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت اولین وآخرین کو جمع فرمائے گا؛ یہاں فکر آخرت پیدا کرنا مقصود ہے کہ تمام انسانوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا اور دنیوی حیات کے تمام اعمال کا حساب لیا جاکر ثواب وعتاب کا فیصلہ ہوگا!

آیت 26 تا 40 میں انسان اول حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ابلیس کے تکبر کا ذکر آیا ہے ان آیات کے ذریعہ یہ سبق ملتا ہیکہ تکبر ایک ایسا قبیح عمل ہے جو سراسر نقصان کا باعث ہے،یہی وہ تکبر ہے جس سے خدا کی نافرمانی و بغاوت پر آمادگی پیدا ہوجاتی ہے۔ابلیس کا بھی یہی استکبار تھا جو ہمیشہ کے لیے اللہ کے دربار سے دھتکار دیا گیا،اب ہر آدمی یہ بات جان لے کہ وہ کبھی بھی تکبر کا رویہ اختیار کرکے کامیاب نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔!

اسکے بالمقابل حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی سیرت ہے کہ جنت میں ایک غلطی ہوگئی اور فوری احساس ہوا اور توبہ کرکے اللہ کو راضی فرمالیا۔ان آیات سے یہ بتلانا مقصود ہیکہ توبہ آدم کی سنت ہے،ضد وہردھرمی پر اڑے رہنا ابلیس کا عمل ہے۔

اس سورہ میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دلچسپ واقع کا ذکر ہے کہ اللہ کی قدرت سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے؛ جیسا کہ سید ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاپے میں فرزند کی بشارت دی گئی۔اسکے علاوہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا ذکر بھی کچھ تفصیل سے آیا ہے،جس میں درس عبرت کے کئی پہلو ہمیں ملتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں اور بدکار بندوں کو آگاہی ہے کہ ان قوم لوط پر نازل ہونے والے سخت عذاب اور واقعات سے سبق حاصل کرو،اور ان اعمال خبیثہ سے ہمیشہ مجتنب رہو جس میں ملوث ہو کر قوم لوط تباہ ہوگئی۔آگے آیت میں یہ اہم بات بتائی گئی کہ اللہ کے حقیقی بندے ابلیس کے نقش قدم پر نہیں چلتے دنیا وآخرت میں امن امان میں رہتے ہیں اور جو بہکے ہوئے لوگ ہیں اسکی جال میں پھنس کر اپنے مالک کی نافرمانی کرتے ہوئے اللہ کی ناراضگی کے خریدار بن بیٹھتے ہیں۔

آیت 85 میں زمین وآسمان کی تخلیق اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اسے حق کے ساتھ پیدا کیے جانے کے ذکر کے ساتھ قیامت کے برپا ہوکر رہنے کی یقین دہانی کروائی گئی یعنی دنیا کی تخلیق بامقصد ہے اور یوم حساب کا آنا بھی یقینی ہے اور زندگی کے تمام معاملات کا حساب دینا ہوگا۔

خطبۃ الجمعۃ

محمد تبارک حسین علیمی

معاشرتی برائیاں اور اسلامی تعلیمات

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔قرآن وسنت کی تعلیمات کا مقصد ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جو انصاف،اخوت،اور خیرخواہی پر مبنی ہو۔تاہم،انسانی برائیوں جیسے سود،رشوت،جھوٹ،چوری،دھوکہ دہی،ناحق قتل،اور والدین کی نافرمانی نہ صرف انفرادی زندگی کو متاثر کرتی ہیں بلکہ معاشرتی بگاڑ اور اللہ کی ناراضگی کا سبب بھی بنتی ہیں۔اس مضمون میں ان برائیوں اور ان کے نقصانات پر روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ ہم ان سے بچ سکیں اور ایک بہتر معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں۔

سود: اسلام میں سود ایک سنگین جرم ہے،جس کی قرآن وسنت میں سخت ممانعت کی گئی ہے۔سود کو حرام قرار دینے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ معاشرے میں استحصال،عدم مساوات،اور ناانصافی کو فروغ دیتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو،اگر تم مومن ہو۔اگر تم ایسا نہ کرو گے،تو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔" (البقرہ: 278-279)

سود کے نقصانات: 1.سود غریبوں پر ظلم کا سبب بنتا ہے کیونکہ بغیر سود کے قرض کا حصول مشکل ہوجاتا ہے۔
2. یہ لوگوں کے درمیان اعتماد کو ختم کرتا ہے اور سماجی تعلقات کو نقصان پہنچاتا ہے۔
3.سود لینا یا دینا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ کے مترادف ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر قرض صدقہ ہے۔" (ترمذی) لہٰذا،ہمیں چاہیے کہ ضرورت مندوں کو سود کے بغیر قرض دیں اور اللہ کے انعامات کے مستحق بنیں۔

رشوت: رشوت کسی ناجائز مقصد کے حصول کے لیے رقم یا مال دینے یا لینے کو کہتے ہیں۔اسلام میں رشوت سختی سے حرام ہے اور اسے ایک بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ ہی اسے حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھا سکو۔" (البقرہ:188)

رشوت کے نقصانات
1.انصاف کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔
2.غریب اور مستحق افراد کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔
3.رشوت انسانی ضمیر کو مردہ کر دیتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رشوت دینے اور لینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔" (ترمذی) رشوت کے خاتمے کے لیے ہمیں دیانت داری اور اللہ کے خوف کو اپنانا ہوگا۔

جھوٹ اور چوری: جھوٹ اور چوری دونوں برائیاں ہیں جن کی اسلام میں سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔جھوٹ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "بے شک اللہ جھوٹ بولنے والے اور کفر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا" (الزمر:39) چوری کے بارے میں ارشاد ہے: "چور مرد ہو یا عورت،ان کے ہاتھ کاٹ دو۔یہ ان کے عمل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے۔" (المائدہ:38)

نقصانات
1.جھوٹ اور چوری سماجی اعتماد کو ختم کرتے ہیں۔
2.ان اعمال سے انسانی کردار کمزور ہوتا ہے۔
3.یہ اللہ کی ناراضگی اور آخرت میں عذاب کا سبب بنتے ہیں۔

ہمیں ان برائیوں سے بچنا چاہیے اور دیانت داری کو اپنانا چاہیے۔

ناحق قتل: اسلام میں ناحق قتل کو سب سے بڑا جرم قرار دیا گیا ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے،سوائے حق کے ساتھ۔" (بنی اسرائیل:33)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ ہوگا،وہ خون کے بارے میں ہوگا۔" (بخاری ومسلم)

نقصانات
1.ناحق قتل انسانی جان کی بے حرمتی ہے۔
2.یہ معاشرتی فساد اور نفرت کو فروغ دیتا ہے۔
3.قیامت کے دن سخت حساب لیا جائے گا۔

انسانی جان کی حفاظت اور انصاف کو ہر حال میں مقدم رکھنا چاہیے۔

دھوکہ: دھوکہ دینا کسی کو حقیقت سے گمراہ کرنا یا نقصان پہنچانا ہے،جو اسلام میں سختی سے منع کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ دھوکہ دہی سے۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دھوکہ دیا،وہ ہم میں سے نہیں۔" (مسلم)

قبر پر کتبہ لگانے کا رواج

مفتی عبداللہ ممتاز قاسمی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "قبروں کو پختہ کرنے،ان پر لکھنے (کتبہ لگانے) ان پر تعمیر کرنے اور انھیں روندنے سے منع فرمایا" ۔(ترمذی)

مذہب اسلام ایک جامع اور افراط وتفریط سے پاک مذہب ہے۔اس لیے رسول اللہ ﷺ نے اس ایک ہی روایت میں قبر کے حوالے سے افراط وتفریط دونوں سے گریز کرنے کا حکم فرمایا کہ نہ تو انھیں پختہ کرکے اور اس پر کتبہ لگا کر ان کی بیجا تکریم شروع کردو اور نہ ہی انھیں روند کر ان کی بے حرمتی کرنے لگو؛ چناں چہ فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ قبروں کو جہاں پختہ بنانا ناجائز ہے وہیں جو قبریں پختہ بن چکی ہیں،انھیں ڈھانا اور بھی جائز نہیں؛ چوں کہ اس سے ان قبروں کی بے حرمتی ہوگی،جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔قبر پر کتبہ لگانے کو بعض علماء نے مکروہ اور بعض نے مخصوص حالات میں جائز قرار دیا ہے؛ بشرطیکہ ان پر بسم اللہ یا قرآنی آیات تحریر نہ کیے جائیں،جواز اور عدم جواز سے قطع نظر،قبروں پر کتبہ لگانے اور انھیں پختہ بنانے کے ظاہری جو مضرات ہیں وہ بے شمار ہیں۔مثلاً: قبرستان کی زمین محدود ہوتی ہے،اسی محدود زمین کے اندر یکے بعد دیگرے سب کی تدفین ہونی ہے؛ البتہ کتبہ لگانے یا قبر پختہ کرنے کی صورت میں اب اس جگہ پر دوسرے کسی شخص کی تدفین ممکن نہیں ہوگی اور قبرستان کا رقبہ پھیلتا جائے گا۔ قبرستان کی زمین مہنگی سے مہنگی ترین ہوتی جائے گی اور غریب لوگوں کے لیے مرنے کے بعد دو گز زمین کی حصولیابی پورا مکان خریدنے کے مترادف ہوگا۔عیسائیوں کے بعض قبرستانوں میں یہ صورت حال پیدا ہو چکی ہے کہ مخصوص قبرستان میں تدفین کے لیے لاکھوں ڈالر ادا کرنے کے بعد،بعد از وفات دو گز زمین مل پاتی ہے۔اس تعلق سے علماء دیوبند کا کیا مزاج ومذاق رہا ہے،چند حوالے پیش ہیں:

شراح حدیث لکھتے ہیں کہ قبریں پختہ بنانا،ان پر کتبہ لگانا اور ان پر گنبد بنانا تعظیم کی وجہ سے ممنوع ہے اور ان کو روندنے کی ممانعت ان کی اہانت کی وجہ سے ہے،قبور کی نہ غایت درجہ تعظیم کرنی چاہئے نہ توہین،ان کے ساتھ معتدل معاملہ کرنا ضروری ہے۔میرے نزدیک پختہ قبریں بنانے کی،ان پر کتبے لگانے کی اور ان پر گنبد بنانے کی ممانعت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ قبرستان بار بار استعمال ہوتا ہے یا ہونا چاہئے،پس اگر قبریں پکی بنائی جائیں گی اور ان پر کتبے لگائے جائیں گے تو وہ جگہ ریز رو ہو جائے گی،اس کو دوبارہ استعمال کرنا جائز (ممکن) نہ ہوگا۔اور اگر قبریں پختہ نہیں ہوں گی،نہ ان پر کتبے ہوں گے تو ایک وقت کے بعد قبر کا نشان مٹ جائے گا اور وہ جگہ دوبارہ تدفین میں استعمال ہوسکے گی،مکہ معظم کا قبرستان حجون اور مدینہ منورہ کا قبرستان بقیع اسلام سے پہلے کے ہیں ان میں اربوں کھربوں انسان دفن ہو گئے اور آج بھی دفن ہو رہے ہیں وہاں طریقہ یہ ہے کہ ایک طرف سے قبریں بناتے چلے جاتے ہیں جب آخر تک پہنچ جاتے ہیں تو پھر شروع سے قبریں بنانے لگتے ہیں،اس طرح وہ قبرستان بار بار استعمال ہوتے ہیں۔اور ہندوستان میں مسلمانوں کے جو پرانے شہر ہیں ان کے چاروں طرف قبرستان ہی قبرستان ہیں،کیونکہ جب قبریں پکی بن گئیں اور ان پر کتبہ لگ گیا تو اب وہ جگہ دوبارہ استعمال نہیں ہوسکتی؛ چنانچہ قبرستان کے لئے دوسری جگہ خریدی جاتی ہے اور پرانے قبرستان کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا،ان میں جانور گھومتے ہیں،لوگ پاخانہ کرتے ہیں،کیا یہ بہتر ہے یا ان کو دوبارہ تدفین کے لئے استعمال کرنا؟ پھر آبادی بہرحال بڑھے گی،کدھر بڑھے گی؟ چاروں طرف بڑھے گی،اس وقت قبرستان میں سڑکیں بنیں گی،لوگ ناجائز قبضے کرکے مکانات بنائیں گے اور مُردوں کی جو توہین ممکن ہے وہ ہوگی،پس کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ ایک قبرستان بار بار استعمال ہوتا کہ وہاں آمد ورفت رہے اور اس کی حفاظت ممکن ہو،مگر ہندوستان کا مسلمان تو سمجھتا ہی نہیں،اس کو سب کچھ گوارہ ہے مگر دوبارہ قبرستان کا استعمال اس کے گلے نہیں اترتا۔ اللہ تعالیٰ سمجھ بوجھ عطا فرمائیں (آمین)

فائدہ: لوگ قبروں پر کتبہ کے تعلق سے کہتے ہیں کہ اس کا امت میں تعامل ہے اور فقہ کی کتابوں میں اس کو جائز لکھا ہے کہ بڑے آدمی کی قبر پر کتبہ لگا سکتے ہیں،اس سلسلہ میں جاننا چاہئے کہ "العرف الشذی" میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ کا قول ہے کہ لوگ قبروں پر کتبے لگاتے ہیں اور حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے،پس جو نیا طریقہ شروع ہوا ہے اس میں جواز کی کوئی دلیل نہیں،یعنی تعامل اس وقت حجت ہوتا ہے جب وہ نص کے خلاف نہ ہو،جیسے سود اور شراب کا بھی تعامل ہوگیا ہے مگر وہ نص کے خلاف ہے اس لئے وہ حجت نہیں،اسی طرح جب کتبے لگانے کی ممانعت کے سلسلہ میں اعلیٰ درجہ کی صحیح حدیث موجود ہے تو تعامل کیسے حجت ہوسکتا ہے؟ اور بڑا آدمی کون ہے یہ کیسے طے کیا جائے گا۔یعنی اس کا معیار کیا ہوگا؟ ہر شخص کے نزدیک اس کا مورث بڑا آدمی ہے،چنانچہ ہر شخص کتبہ لگاتا ہے بلکہ بعض تو صرف اس لئے کتبہ لگاتے ہیں کہ جگہ ریز رو ہو جائے اور دوسری مرتبہ استعمال نہ ہو۔

فائدہ: اب لوگوں میں زیارت قبور کا سلسلہ تقریباً ختم ہوگیا ہے،سال کا سال گذر جاتا ہے اور گورغریباں میں کوئی نہیں جاتا،یہ بریلویوں کے ساتھ اختلاف کا ردعمل ہے،لوگوں نے ایسا سمجھ لیا ہے کہ ہم دیوبندیوں کو قبرستان بالکل نہیں جانا چاہئے یہ صالح ذہنیت نہیں ہے،زیارت قبور تو مامور بہ ہے،اس میں اموات کا بڑا فائدہ ہے اور زندوں کا بھی فائدہ ہے،اپنی موت یاد آتی ہے اور دنیا سے دل اکھڑتا ہے،پس گاہ بہ گاہ عام قبرستان میں جانا چاہئے اس کی طرف سے غفلت ٹھیک نہیں۔

اسرائیلی فوج کو غزہ سے ایک اسرائیلی کی لاش مل گئی، ہلاکت کی تحقیقات جاری

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، مزید ۶۰؍ سے زائد فلسطینی شہید

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج نے اطلاع دی ہے کہ اس نے ایک اسرائیلی قیدی کی غزہ سے لاش حاصل کر لی ہے۔ یہ بات اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز اپنے بیان میں کہی ہے۔ فوجی بیان کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے یہ کامیابی ایک مشکل اور پیچیدہ کارروائی کے بعد حاصل کی ہے۔ فوجی بیان کے مطابق اسرائیلی قیدی جسے سات اکتوبر 2023 کو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اسرائیل پر اپنے حملے کے دوران حراست میں لیا تھا۔ اس کی لاش اب ایک زیر زمین سرنگ سے ملی ہے۔ اسرائیلی فوجی بیان میں اس قیدی کی شناخت بتاتے ہوئے اس کا نام یوسف الزیادنا بتایا گیا ہے۔ اسے رفح کے علاقے میں ایک زیر زمین سرنگ میں رکھا گیا تھا۔ جہاں ایک ہلاکت ہوگئی اور اسرائیلی فوجی اس کی لاش واپس لانے میں کامیاب ہو گئے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع کاٹز نے بدھ کے روز ہی ایک بیان میں اس سے پہلے کہا تھا زیادنا کے بیٹے حمزہ کی باقیات بھی واپس اسرائیل لائی گئی ہیں۔ تاہم فوج کی طرف سے وضاحت کی گئی ہے کہ حمزہ کی لاش یا باقیات واپس نہیں لائی گئی ہیں۔ البتہ حمزہ کے بارے میں ایسی معلومات ملی ہیں کہ اس کی زندگی سخت خطرے میں ہے۔ فوجی ترجمان لیفٹیننٹ شوشانی نے ایک آن لائن بریفنگ میں کہا 'اسرائیلی فوجیوں نے ایک انتہائی مشکل اور پیچیدہ آپریشن کے بعد اس لاش کو واپس لانے میں کامیابی حاصل کی۔ اس دوران یوسف کے والد کو اسرائیل لایا گیا، اس کے والد سے لاش کی شناخت کرائی گئی اور اس کے بعد اس کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق اس کی موت ہونے کے حالات کے بارے میں تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تاہم فوجی ترجمان نے یہ وضاحت نہیں کی ہے کہ یہ تحقیقات کیوں کی جا رہی ہیں کیا یہ اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ اسرائیلی قیدی کی موت فوجیوں کے اپنے ہاتھوں ہوئی ہے؟ بتایا گیا ہے کہ اس عرب بدو خاندان کے بیٹے یوسف الزایدنا کو عسکریت پسندوں نے کبوتز ہولیت کے علاقے سے سات اکتوبر کو حراست میں لے لیا تھا۔ یاد رہے اس ہلاک ہونیوالے قیدی کے ایک بھائی اور بہن کو نومبر 2023 میں مختصر جنگ بندی کے دوران ہی رہا کر دیا گیا تھا۔ اب اس کی لاش ملنے کے بعد غزہ میں قید اسرائیلیوں کی تعداد 95 بتائی جا رہی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان 95 میں سے 34 اسرائیلیوں کی ہلاکت ہو چکی ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ یہ لاش پہلے سے ہلاک شدہ قیدیوں میں سے ایک کی ہے یا اس کی ہلاکت تازہ ہے۔ غزہ پر اسرائیلی حملے رکنے کا نام نہیں لے رہے، تازہ حملوں میں مزید 60 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے شجاعیہ میں مواصلاتی کمپنی پر فضائی حملہ کیا جس میں ٹاور پر کام کرتے 4 ملازمین شدید زخمی ہوئے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 2 بچوں سمیت 3 فلسطینی شہید ہوئے۔ وزارت صحت کے مطابق غزہ میں پچھلے 24 گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں میں مزید 60 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے۔ دوسری جانب شمالی غزہ میں حماس کے حملے میں 3 اسرائیلی فوجی بھی مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے بتایا کہ بدھ کے روز شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران اس کے 3 فوجی ہلاک ہو گئے، جس سے فلسطینی علاقے میں اس کے جانی نقصان کی تعداد 399 ہو گئی۔ ادھر غزہ سے یرغمالیوں کی رہائی کرانے کیلئے اسرائیلیوں نے احتجاج کیا اور تل ابیب کی سڑکیں بند کر دیں اور نیتن یاہو حکومت سے غزہ جنگ فوری بند کرنے، یرغمالیوں کو واپس لانے کا مطالبہ کیا۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن کا کہنا ہے جنگ بندی معاہدے کے بہت قریب ہیں، یہ ہم نہ کر پائے تو آنے والی انتظامیہ صدر بائیڈن کے دیے گئے معاہدے کو آگے بڑھائے گی۔

ٹرمپ کا دعویٰ: امریکہ سے اربوں ڈالر افغانستان جا رہا ہے

طالبان کا انکار: امریکہ سے ہم نے کوئی مالی امداد نہیں لی

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدای مشن یوناما (UNAMA) نے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ اسے انسانی ہمدردی کے مشنز کے لیے جو فنڈز حاصل ہوتے ہیں ان میں سے کچھ طالبان کو دیے جاتے ہیں۔ بدھ کے روز طالبان لیڈروں نے امریکہ کے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ان دعووں کی تردید کی ہے کہ افغانستان پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد طالبان نے امریکی امداد کے طور پر اربوں ڈالر حاصل کیے ہیں۔ حمد اللہ فطرت طالبان کے نائب ترجمان ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ کے دعووں کے جواب میں کہا کہ کابل انتظامیہ نہ تو توقع رکھتی ہے اور نہ ہی امریکہ سے کوئی امداد وصول کر رہی ہے۔ فطرت نے طالبان کے تحت افغانستان حکومت کا نیا نام استعمال کرتے ہوئے کہا، حقیقت یہ ہے کہ امریکہ نے اسلامی امارت کو ایک پیسہ نہیں دیا۔ اس کے بجائے امریکہ نے اربوں ڈالر قبضے میں لے کر منجمد کر دیے جن پر بجا طور پر افغانستان کے عوام کا حق تھا۔ طالبان نے یہ ردعمل منگل کے روز ٹرمپ کی فلوریڈا میں کی گئی نیوز کانفرنس کے جواب میں دیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ٹرمپ سے، بائیڈن کی جانب سے طالبان حکمرانوں کو ماہانہ لاکھوں ڈالر کی مبینہ ادائیگیوں پر تبصرہ کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ٹرمپ نے جواب میں کہا تھا، "یہ ناقابلِ یقین ہے۔ اربوں ڈالر، لاکھوں نہیں بلکہ اربوں ڈالر۔ ہم طالبان کے افغانستان کو اربوں ڈالر دے رہے ہیں۔ ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ فطرت نے دعویٰ کیا کہ جن امریکی فنڈز کی بات ہو رہی ہے وہ ابتدائی طور پر امریکی فوجیوں کی افغانستان سے واپسی اور ان کے افغان اتحادیوں کی منتقلی اور دوبارہ آبادکاری کے لیے تھے۔ طالبان کے ترجمان نے کہا، "اس رقم کا کچھ حصہ ہوسکتا ہے بین الاقوامی تنظیموں نے انسانی ہمدردی کی امداد کے طور پر استعمال کیا ہو۔ امریکہ نے یہ تمام رقم ابتدائی طور پر اپنے مفاد کے لیے افغانستان منتقل کی اور اب اسے اسلامی امارت کے خلاف پراپیگنڈے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ افغان طالبان کے لیے مالی امداد کا یہ تنازع دو جنوری کو امریکی رکن کانگریس ٹم برچیٹ کے منتخب صدر ٹرمپ کو لکھے گئے ایک خط کے بعد زور پکڑ گیا۔ اس خط میں افغانستان کے فی الواقع حکمرانوں کو غیر ملکی امداد کی فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ برچیٹ نے خبردار کیا تھا کہ "کیش کی صورت میں ان ادائیگیوں کی بولی لگائی جاتی ہے اور پھر یہ پتہ لگانا تقریباً ناممکن ہوتا ہے کہ وہ کہاں گئیں۔ طالبان کو امداد اسی طریقے سے دی جا رہی ہے جو دنیا میں دہشت گردی میں امداد کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کو بیرونِ ملک اپنے دشمنوں کو فنڈز فراہم نہیں کرنے چاہئے۔ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن کا حوالہ دیا کہ انہوں نے تصدیق کی تھی کہ افغانستان میں غیر سرکاری تنظیموں نے غیر ملکی امداد کے ایک کروڑ ڈالر، افغان طالبان کو ٹیکسوں کی صورت میں ادا کیے ہیں۔ طالبان 2021 میں اقتدار میں واپس آئے جس کے بعد واشنگٹن اور مغربی ممالک نے افغانستان کے لیے ترقیاتی امداد بند کر دی اور مرکزی بینک کے اربوں ڈالر امریکہ میں منجمد کر کے بینکنگ کے افغان شعبے کو الگ تھلگ کر دیا۔ تاہم اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد جاری رہی۔ افغانستان میں اقوامِ متحدہ کے امدای مشن یوناما (UNAMA) نے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ اسے انسانی ہمدردی کے مشنز کے لیے جو فنڈز حاصل ہوتے ہیں ان میں سے کچھ طالبان کو دیے جاتے ہیں۔

لاس اینجلس میں لگنے والی آگ بے قابو، ہالی وڈ ہلز کو بھی زد میں لے لیا

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں لگنے والی آگ بے قابو ہو چکی ہے اور بدھ کی شب آگ نے ہالی ووڈ ہلز کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ فائر فائٹرز پہلے ہی تین مختلف مقامات پر آگ بجھانے میں مصروف ہیں اور اب تک آگ سے پانچ افراد ہلاک ہو چکے ہیں جب کہ متاثرہ علاقوں کے مکینوں کو فوری علاقہ خالی کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ بدھ کی شب ہالی وڈ ہلز میں لگنے والی آگ پبلک پارک ہالی وڈ باؤل سمیت دیگر مشہور مقامات پر بھڑک رہی ہے۔ آگ کی وجہ سے میٹرو پولیٹن ایریا میں کوسٹ آئی لینڈ سے پسادینا تک رہائش پذیر ایک لاکھ 30 ہزار سے زیادہ آبادی کو علاقہ خالی کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ لاس اینجلس میں منگل کی صبح لگنے والی آگ کے باعث اب تک ایک ہزار سے زائد اسٹرکچر جل کر خاک ہو چکے ہیں جن میں بیشتر لوگوں کے گھر ہیں۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے جیسے جیسے آگ مختلف مقامات پر لگ رہی ہے ویسے نقل مکانی کرنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ صدر جو بائیڈن نے کیلی فورنیا آتش زدگی کے باعث اپنی مدتِ صدارت کا آخری غیر ملکی دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق صدر بائیڈن نے دورہ اٹلی و ویٹیکن روانگی سے چند گھنٹے قبل ہی اپنا دورہ منسوخ کرتے ہوئے واشنگٹن میں ہی رہتے ہوئے آگ کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لاس اینجلس کی میئر کیرن بیس کے مطابق ریاست بھر سے آنے والے فائر فائٹرز آگ بجھانے میں مصروف ہیں جب کہ آگ پر قابو پانے کے لیے فضائی آپریشنز بھی جاری ہیں۔ فائر چیف چاڈ آگسٹن کے مطابق منگل کی شب لگنے والی آگ سے صرف پسادینا کے علاقے میں 200 سے 500 کے درمیان اسٹرکچر تباہ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم گزشتہ شب آگ پر قابو نہیں پا سکے، تیز ہوائیں آگ کو دور دور تک بھڑکا رہی ہیں۔ دوسری جانب پیلیسیڈ کے علاقے میں ایک ہزار سے زائد اسٹرکچر تباہ ہو گئے ہیں۔ آگ سے ہونے والی تباہی کو لاس اینجلس کی تاریخ کی سب سے بڑی تباہی قرار دیا جا رہا ہے۔

شام میں امداد کے منتظر تمام علاقوں تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہے: شام شاہ سلمان مرکز

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کے کنگ سلمان ریلیف سینٹر کے ترجمان ڈاکٹر سامر الجطیلی نے العربیہ کو اس بات کی تصدیق کی ہے کہ شام کے لیے سعودی عرب کی امدادی سرگرمیاں شامی عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جاری رہیں گی۔ مرکز شام کے ان علاقوں تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے جو پہلے ہی امداد کے محتاج ہیں۔ سعودی عرب نے نہ صرف اپنی امداد طیارے کے ذریعے بھیجی بلکہ اس نے اپنے سعودی امدادی زمینی پل کے ذریعے پہلی کھیپ شامی عوام کی مدد کے لیے اردن کے جابر بارڈر کراسنگ کے ذریعے بھیجی ہے۔ شامی عوام جن مشکل حالات سے گزر رہے ہیں ان کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اس زمینی پل میں خوراک، پناہ گاہوں کے سامان اور طبی سامان پر مشتمل 60 ٹرک شامل ہیں۔ مرکز کے ترجمان الجطیلی نے مزید کہا کہ سعودی امدادی پل تین شعبوں میں کام کر رہا ہے۔ یہ شعبے فوڈ سکیورٹی، صحت اور پناہ گاہ پر مشتمل ہیں۔ یہ وہ شعبے ہیں جن کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ مرحلے میں ترجیحات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سب سے زیادہ کمزور گروہوں تک رسائی کو یقینی بنانے اور معلوم متاثرہ علاقوں تک پہنچنے کی ضرورت ہے۔ کنگ سلمان ہیومینیٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سینٹر کے ایک سعودی وفد نے شام کی وزارت صحت کے حکام کے ساتھ شام کے کچھ ہسپتالوں کا دورہ کیا تا کہ ہسپتالوں میں ضروریات کو معلوم کیا جا سکے۔ شام میں شاہ سلمان مرکز کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد نے ان مختلف ممالک میں مرکز کے انسانی کاموں پر کوئی اثر نہیں ڈالا جہاں اس کی مہم میں پہلے سے جاری ہیں۔ اسی تناظر میں سرکاری ترجمان الجطیلی نے بتایا کہ سعودی عرب کے ریلیف آرم کے منصوبوں سے مستفید ہونے والے ملکوں کی تعداد 105 تک پہنچ گئی ہے۔ مرکز کے منصوبوں کی تعداد 450 کے قریب ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کے بہت قریب ہیں

امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن

غزہ: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے تصدیق کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا اختتام بہت قریب ہے۔ اس جنگ بندی کے لیے قطر میں اسرائیل اور حماس تحریک کے درمیان بالواسطہ مذاکرات ہو رہے ہیں۔ بلنکن نے پیرس میں اپنے فرانسیسی ہم منصب جین نول بیروٹ کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ مشرق وسطیٰ میں ہم جنگ بندی اور یرغمالیوں کے حوالے سے ایک معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ قطری وزارت خارجہ نے کل اعلان کیا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے مذاکرات تکنیکی سطح پر جاری ہیں اور وفود قاہرہ اور دوحہ میں مسلسل ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ بعد میں اسرائیل نے فلسطین کی غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے میں ناکامی کے حوالے سے حماس پر نئے الزامات لگائے تھے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے ایک سینئر اہلکار نے جنگ بندی میں ناکامی کا ذمہ دار حماس کو ٹھہرایا۔ وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل ایڈن بارٹال نے کہا کہ کسی معاہدے پر پہنچنے کا واحد راستہ تحریک حماس پر دباو؟ ڈالنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ معاہدے تک پہنچنے کی کلید ان ممالک کے ہاتھ میں ہے جو حماس پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل قیدیوں کے حوالے سے ایک معاہدہ طے کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے لیکن یرغمالیوں کی رہائی میں واحد رکاوٹ حماس ہے۔ یہ الزامات حماس کے ایک عہدیدار کی جانب سے گزشتہ اتوار کو اس انکشاف کے بعد سامنے آئے ہیں کہ حماس نے اسرائیل کی طرف سے پیش کی گئی 34 قیدیوں کی فہرست سے اتفاق کیا ہے۔

شام میں دہشت گرد تنظیموں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے: ترکیہ

انقرہ: (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے اقوام متحدہ کے لئے مستقل مندوب احمد یلدز نے کہا ہے کہ شام کی سرزمین کو پی کے کے/ وائی پی جی اور داعش کے دہشت گردی سے پاک کرنا ضروری ہے۔ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے شام کے ایجنڈے پر منعقدہ اجلاس میں ترکیہ کے مستقل مندوب احمد یلدز نے شام کی سرزمین کو دہشت گردی سے پاک کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ شام میں، پی کے کے/ وائی پی جی اور داعش جیسی، دہشت گرد تنظیموں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ جب تک علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم پی کے کے/ وائی پی جی شام کی زمین پر قابض ہے، ملک میں امن اور خوشحال کا قیام ناممکن ہے۔ پی کے کے/ وائی پی جی کا قدرتی گیس اور تیل کے وسائل پر کنٹرول ختم ہونا چاہیے۔ یہ وسائل شامی حق داروں کو واپس کئے جانے چاہئے۔ سفیر یلدز نے کہا ہے کہ پرامن اور سیاسی لحاظ سے متحد شام کے اداروں کی تعمیر کی اوّلین شرط دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے شام پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے معاون سیکرٹری جنرل اور ہنگامی امداد کے منتظم ٹام فلیچر نے بھی اجلاس سے خطاب میں شام کے لئے انسانی امداد کے بارے میں بات کی اور کہا ہے کہ "ترکیہ کی سرحد سے شام جانے والی امداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔

کردوں پر حملے روکنے کیلئے ترکیہ کے ساتھ ملکر کام کر رہے ہے: امریکہ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کی جانب سے شام میں کردوں کے خلاف حملے کی دھمکی کے ایک دن بعد امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے کہا ہے کہ واشنگٹن انقرہ کے ساتھ ملکر ایسی کوششیں کر رہا ہے کہ اسے شام میں کردوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کرنے سے روکا جا سکے۔ بلنکن نے پیرس میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ یہ ایک ایسا راستہ ہے جس کے لیے کچھ وقت درکار ہوگا۔ اور اس دوران جو کچھ ہم شام میں ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں وہ مثبت رجحان کے حق میں نہیں ہے۔ اس سے ایک تنازع شروع ہو جائے گا اور ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بہت محنت کریں گے کہ ایسا نہ ہو۔ یاد رہے ترکیہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر وہ بشار الاسد کے خاتمے کے بعد کرد عبوری مرحلے کے لیے انقرہ کی شرائط پر راضی نہیں ہوئے تو وہ شام میں کرد فورسز کے خلاف فوجی آپریشن شروع کر دے گا۔ ترک وزیر خارجہ ہاقان فیدان نے "سی این این ترک" کو بتایا کہ جب تک کرد پیپلز پروٹیکشن یونٹس انقرہ کے مطالبات کا جواب نہیں دیتے ہم وہ کریں گے جو ضروری ہوگا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس ضروری میں کیا شامل ہوسکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک فوجی آپریشن۔ گذشتہ دسمبر میں ترک صدر رجب طیب ایردوان نے کہا تھا کہ شام میں کرد عسکریت پسند اپنے ہتھیار ڈال دیں، بصورت دیگر انہیں شام کی سرزمین میں دفن کر دیا جائے گا۔ ترکیہ کے کرد پیپلز پروٹیکشن یونٹس امریکی حمایت یافتہ شامی ڈیموکریٹک فورسز کی سرکردہ قوت ہیں۔ ان کو کردستان ورکرز پارٹی کی توسیع بھی سمجھتا ہے۔ شام کے صدر بشار الاسد کے زوال کے بعد سے ترکیہ نے عوامی تحفظ کے یونٹس کو تحلیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ شام کے مستقبل میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ قابل ذکر امر یہ بھی ہے کہ کردستان ورکرز پارٹی، جسے ترکی، یورپی یونین اور امریکہ دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں، نے 1984 میں ترک ریاست کے خلاف مسلح بغاوت شروع کی تھی۔ اس مسلح بغاوت میں 40 ہزار سے زیادہ افراد مارے گئے تھے۔

اعترافِ خدمات بہ اعزاز انصاری رضوان احمد عبدالجبار

ممبئی: شکشک سبھا کے عہدیداران (کاریہ کرنی ممبران) کی جانب سے بی ایم سی کے معروف مدرس اور شکشک سبھا یونین کے خازن انصاری رضوان احمد عبدالجبار کی 31 سالہ تدریسی خدمات کے اعتراف میں ایک پر تکلف تقریب مع عشائیہ گوونڈی کے مشہور ہوٹل ممبئی ذائقہ کے سیلیبریشن ٹیرس پر منعقد کی گئی اس تقریب کی ابتدا عرفان سر نے تلاوت کلام پاک سے کی شکشک سبھا کے جوائنٹ سیکرٹری عابد شیخ سر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے رضوان سر کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی، نیز شکشک سبھا اور سبھا کے توسط سے موصوف کی گراں قدر خدمات کا اجمالی جائزہ لیا شکشک سبھا کے دوسرے جوائنٹ سیکریٹری زین العابدین سر نے اپنے مختصر تاثرات میں رضوان سر کی مختلف فطری صلاحیتوں کو واشگاف کیا اور سامعین کو موصوف کی قلندرانہ شخصیت سے روشناس کرایا سبھا کے دیگر اہم عہدیداروں میں سے اکرم شاہ سر نے موجودہ اردو مدارس اور اردو اساتذہ کے مسائل اور تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے رضوان سر کے قائدانہ رول کی تفسیر پیش کی ذیشان فیض سر نے صاحب رضوان سر کی ذاتی زندگی اور فرض کے تئیں ان کی دیانتداری کو موضوع گفتگو بنایا افتخار سر نے اپنے دیرینہ تعلقات کی بنیاد پر رضوان سر کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا وسیم محبوب سر کے نزدیک رضوان سر خلوص و محبت کا پیکر ہیں، نیز ان کا مشفقانہ وجود بعد کے آنے والوں کے لیے نہ صرف حوصلہ افزا ہے بلکہ پر خطر راہوں پر روشنی کا مینار بھی ہے ابوذر سر نے تدریس کے تئیں رضوان سر کی فرض شناسی، سچی لگن، جانفشانی اور اساتذہ کے مسائل کو حل کرنے کی مخلصانہ جدوجہد کو سامعین کے سامنے رکھا آصف شاہ سر کے مطابق انصاری رضوان احمد نے شکشک سبھا میں نئی جان پھونک دی ہے اس پروقار تقریب میں معمار فاؤنڈیشن کی جانب سے رضوان سر کو لائف ٹائم اچیومینٹ کا ایوارڈ تفویض کیا گیا اس موقع پر سامعین سے خطاب کرتے انصاری رضوان احمد عبدالجبار نے تعلیم تدریس کے حوالے سے اپنے تجربات بیان کیے اسی طرح شکشک سبھا سے اپنی وابستگی اور پھر اس میں برسوں تک سرگرم عمل رہنے کی مکمل داستان مختصر انداز میں سنائی اپنے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں موصوف نے اپنے نوجوان ساتھیوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی اور سبکدوش ہونے تک شکشک سبھا کے رکن بنے رہنے کی اپیل کی واضح رہے انصاری رضوان احمد سر 31 دسمبر 24 کو اپنے 31 سالہ تدریسی خدمات سے سبکدوش ہو چکے ہیں اس تقریب میں شکشک سبھا کے سابق کارگزار صدر مرحوم ناصر الرین شیخ کو شدت سے یاد کیا گیا تقریب کی نظامت معروف شاعر مقصود آفاق نے بہ حسن و خوبی سے انجام دی جبکہ رسم شکریہ عابد شیخ نے ادا کی اس جلسے میں شکشک سبھا کے اہم عہدیداران اور ممبران کثیر تعداد میں موجود تھے۔

سعودی عرب نے نام نہاد 'تاریخی' اسرائیلی ریاست کے نقشے کو مسترد کر دیا

سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے قابض اسرائیلی ریاست کی طرف سے نام نہاد 'تاریخی اسرائیلی ریاست' کے جعلی اور خود ساختہ نقشوں کی سوشل میڈیا پر اشاعت کی مذمت کرتے ہوئے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیل کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر شائع کردہ نقشوں میں عرب ممالک اردن، لبنان اور شام کے کچھ حصوں کو ان کی مبینہ سرحدوں میں دکھایا گیا ہے۔ سعودی عرب نے واضح کیا ہے کہ اس طرح کے انتہا پسندانہ الزامات قابض حکام کے اپنے غاصبانہ تسلط کو مستحکم کرنے اور ریاستوں کی خودمختاری پر کھلے عام حملے جاری رکھنے اور بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی کے عزائم کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس تناظر میں مملکت نے عالمی برادری سے خطے کے ممالک اور عوام کے خلاف اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے اور ریاستوں اور ان کی سرحدوں کی خودمختاری کا احترام کرنے کی ضرورت پر زور دینے کے لیے اپنے مطالبے کی تجدید کی ہے۔

غزہ میں اسرائیلی ٹینک پر حملے میں ۳؍اہلکار ہلاک، متعدد زخمی

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کی فوج نے اعلان کیا ہے کہ غزہ میں جاری لڑائی میں اس کے مزید تین فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی اخبار 'ٹائمز آف اسرائیل' کی ایک رپورٹ کے مطابق فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بدھ کو شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران تین اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے تینوں اہلکاروں کی شناخت بھی ظاہر کر دی ہے جن کی عمریں 20 سے 22 برس کے درمیان تھیں اور ان کا تعلق فوج کی 46 ویں بٹالین کی آرمرڈ بریگیڈ سے تھا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق مہلک حملے میں تین دیگر اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے۔ فوج نے اہلکاروں کی ہلاکت کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق اسرائیلی فوج شمالی غزہ کے علاقے بیت الحنون میں آپریشن میں مصروف تھی جب ایک ٹینک پر بارودی مواد آ کر لگا جس سے زوردار دھما کہ ہوا۔ اسرائیلی اخبار 'یروشلم پوسٹ' کے مطابق ٹینک پر حملے کے لیے کئی کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا تھا۔ دھماکے کے ساتھ ہی ٹینک الٹ گیا تھا۔ 'ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق فوجیوں کی ہلاکت کا حالیہ واقعہ ایسے موقع پر پیش آیا ہے جب دو روز قبل ہی شمالی غزہ میں شدید لڑائی ہوئی تھی جس میں تین فوجی مارے گئے تھے۔ غزہ جنگ کے دوران اب تک اسرائیل کے 401 فوجی مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے بدھ کو غزہ کے کئی دیگر علاقوں میں بھی کارروائیاں کی ہیں۔ ایک بیان میں فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ بدھ کو اسرائیلی ایئر فورس کے ہیلی کاپٹر نے حلاوہ اسکول کو نشانہ بنایا ہے۔ اسکول کے اس کمپلیکس کو حماس کمانڈ سینٹر کے طور پر استعمال کر رہی تھی۔ کمپلیکس کے اندر حماس کے جنگجو اسرائیلی فوج پر حملوں کی منصوبہ بندی کرتے تھے۔ دوسری جانب غزہ میں حماس کے زیرِ انتظام وزارتِ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ اسکول بے گھر افراد کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ غزہ کے محکمہ سول ڈیفنس کے مطابق اسرائیل کے اسکول پر حملے میں نو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس نے کم سے کم شہری نقصان کے 'متعدد اقدامات' کیے جن میں ہدف کی نگرانی اور خفیہ اطلاعات کا حصول شامل ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ کے جنوبی علاقے سے اسرائیل کے ساتھ کراسنگ پوائنٹ کریم شیلوم پر راکٹ داغا گیا تھا۔ البتہ دفاعی نظام نے اس راکٹ کو فضا میں ہی تباہ کر دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں میں غزہ سے اسرائیل پر لگ بھگ 20 راکٹ فائر کیے جا چکے ہیں۔ ان میں زیادہ تر راکٹ غزہ کے شمالی علاقوں سے داغے گئے تھے۔ اسرائیل میں یرغمالوں کی رہائی کے لیے کام کرنے والے فورم نے 53 سالہ یوسف الزیادنی کی تصویر فراہم کی ہے۔ بدوی کمیونٹی کے اس اسرائیلی فلسطینی کو 7 اکتوبر 2023 میں عسکریت پسندوں نے اس کے تین بچوں سمیت اغوا کر لیا تھا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق غزہ میں حماس کے زیر انتظام محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کو غزہ میں کئی علاقوں پر اسرائیلی حملوں میں بڑی تعداد میں فلسطینی مارے گئے ہیں۔ طبی حکام کے مطابق شیخ رضوان میں ایک عمارت کو تباہ کیا گیا جس میں 10 افراد مارے گئے۔ اسی طرح غزہ سٹی کے کئی علاقوں میں لگ بھگ 10 فلسطینی نشانہ بنے۔ دیر البلاح میں بھی سات افراد کی موت ہوئی۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ میں تیزی ایسے وقت میں آ رہی ہے جب حماس اور اسرائیل میں امن معاہدے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ دو دن قبل حماس نے اسرائیل پر اکتوبر 2023 کے حملے میں یرغمال بنائے گئے 34 افراد کو رہا کرنے کا عندیہ دیا تھا۔

بقیہ: گیارہ سالہ بچی سے......

اسکے والدین کو تمام باتوں سے آگاہ کیا گیا نیز جب والدین اس معاملے کی شکایت کرنے مقامی روہا پولیس اسٹیشن جا رہے تھے اسوقت کلیدی ملزم کے بھائیوں کو علم ہوگیا روبندر داؤنڈکر نے مزید بتلایا کہ بھائیوں نے شکایت کنندہ کو پولیس میں معاملہ درج کرنے سے نہ صرف روکنے کی کوشش کی بلکہ انھیں جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی کسی طرح پولیس میں شکایت درج کی گئی اور ملزمین کی پوسکو قانون کے تحت گرفتاری عمل میں آئی۔ گرفتاری کے بعد ملزمین کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جس نے انھیں پانچ دنوں کی پولیس تحویل میں دیا ہے۔

بقیہ: باندرہ بھارت نگر: انہدامی.......

انہدامی کارروائی کے دوران انتظامیہ پولیس اور عوام کے مابین تناؤ کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے اور حالات کشیدہ ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ جب تک دوسرے گھر یا نعم البدل نہیں ملتا ہم انہدامی کارروائی کی اجازت قطعی نہیں دیں گے۔ مقامی مکینوں نے سپریم کورٹ کے دستاویزات بھی ظاہر کئے ہیں لیکن ایس آر اے افسران نے یہ دستاویزات دیکھنے سے انکار کر دیا ہے۔ ایس آر اے افسران کا کہنا ہے کہ گراؤنڈ پلس پانچ منزلہ گھر کی اجازت کبھی بھی بی ایم سی فراہم نہیں کر سکتی مکینوں کے پاس اہل دستاویزات نہیں ہے۔ ممبئی کے باندرہ بھارت نگر میں ایس آر اے کی غیر قانونی مکانات کی انہدامی کارروائی پر مقامی مکینوں میں ناراضگی پائی جا رہی ہے اس کے ساتھ ہی ادھوٹھاکرے گروپ بھی برہم ہے یہاں کے مقامی رکن اسمبلی ورون سردیسائی نے کہا ہے کہ ایس آر اے پروجیکٹ سے متعلق دستاویزات کی کوئی تصدیق نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی 180 مکینوں سے کوئی معاہدہ کیا گیا ہے میں نے کہا ہے کہ اس مسئلہ کو انسانیت کی بنیادوں پر حل کیا جائے اس کے ساتھ ہی ایس آر اے دفتر میں بھی بھیڑ جمع تھی انہوں نے کہا کہ اگر میں یہاں پر موجود رہا تو مزید بھیڑ جمع ہوگی اور پولیس فورس کی بھی دقت پیدا ہوگی اس لئے میری اس مسئلہ پر وزیر اعلی سمیت وزراء سے درخواست ہے کہ وہ اس مسئلہ کو انسانیت بنیادوں پر حل کریں انہوں نے کہا کہ اڈانی گروپ صرف پیسہ سے جگہ خرید سکتا ہے لوگوں کو خرید نہیں سکتا میں ان لوگوں کا اعتماد متزلزل نہیں ہونے دوں گا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اندرا گاندھی ایک کمزور خاتون تھیں

کنگنا رناوت کا پھر متنازعہ بیان

ممبئی: فلم ''ایمرجنسی'' میں اندرا گاندھی کا کردار ادا کرنے والی کنگنا رناوت کا کہنا ہے کہ وہ سابق وزیر اعظم کو بہت مضبوط خاتون سمجھتی تھیں لیکن گہرے مطالعہ کے بعد اب انہیں یقین ہے کہ وہ ''کمزور'' تھیں۔ ہماچل پردیش کے منڈی سے پہلی بار لوک سبھا کی ممبر کنگنا اکثر اپنے متنازعہ بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج کوئی بھی ڈائریکٹر ان کے لائق نہیں ہے۔ کنگنا رناوت نے مقبول فلم ''ایمرجنسی'' کی ریلیز سے قبل کہا کہ میں بڑے فخر سے کہہ رہی ہوں کہ آج فلم انڈسٹری میں ایک بھی ہدایت کار نہیں ہے جس کے ساتھ میں کام کرنا چاہتی ہوں۔ کیونکہ اس میں وہ خوبی نہیں ہےکہ میں اس کے ساتھ کام کرنے پر راضی ہوسکوں۔ کنگنا نے فلم ''ایمرجنسی'' کی ہدایت کاری اور پروڈیوس کی ہے، جس میں اس وقت کے وزیر اعظم کی جانب سے 1975 میں لگائی گئی 21 ماہ کی ایمرجنسی کو دکھایا گیا ہے۔ رناوت نے کہا کہ جب تک میں نے اس فلم پر کام شروع نہیں کیا، میں سمجھتی تھی کہ اندرا گاندھی بہت مضبوط ہیں لیکن جب میں نے مطالعہ کیا تو میں سمجھ گئی کہ وہ اس کے بالکل برعکس ہیں۔

۱۲ ارکان اسمبلی کی تقرری: ٹھاکرے گروپ کی درخواست مسترد

مہایوتی حکومت کو راحت مگر اپوزیشن ہائی کورٹ کے فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کی تیاری میں

ممبئی: مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دور میں ریاستی گورنر کی طرف سے 12 رایم ایل ایز کی تقرری کی سفارشات کی فہرست شندے حکومت نے واپس لے لی تھی۔ اس کے خلاف شیوسینا ادھو بالاصاحب ٹھاکرے پارٹی کے کولہاپور کے رہنما سنیل مودی نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ تاہم، اب ممبئی ہائی کورٹ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد مہایوتی حکومت کو راحت ملی ہے۔ چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور امیت بورکر کی بنچ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو ٹھاکرے گروپ اور مہاوکاس اگھاڑی کے لیے ایک بڑا دھچکا سمجھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل سابق گورنر بھگت سنگھ کوشیاری اور مہا وکاس اگھاڑی حکومت کے درمیان 12 رایم ایل ایز کی تقرری پر تنازع پیدا ہو گیا تھا۔ مہاوکاس اگھاڑی حکومت نے 6 نومبر 2020 کو اس وقت کے گورنر بھگت سنگھ کوشیاری کے پاس 12 رایم ایل ایز

کے ناموں کی فہرست بھیجی تھی۔ یہ فہرست 5 ستمبر 2022 کو واپس لے لی گئی۔ مہا یوتی حکومت نے ہائی کورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ فہرست واپس لینے کا فیصلہ کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا تھا۔ اس معاملہ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سنیل مودی نے کہا کہ ''عدالت نے درخواست مسترد کر دی ہے، لیکن میں اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جا رہا ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''عدالتی حکم کے بعد میں اس معاملے پر تفصیل سے بات کروں گا۔ ہم یہ دیکھیں گے کہ عدالت نے کس بنیاد پر درخواست مسترد کی ہے۔'' ہم نے اپنی درخواست میں یہ کہا تھا کہ گورنر کوشیاری نے آئین کے مطابق فیصلہ نہیں کیا تھا۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ سیاسی انتقام کا نتیجہ تھا۔ اب ہم اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے۔'' اس ضمن میں ودھان پریشد کے اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے کہا، درخواست مسترد ہونے میں کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے۔ تاہم، گورنر نے ہماری دی ہوئی فہرست کو زیر التواء کیوں رکھا تھا؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ کے عدالت نے اس بارے میں ایک فیصلہ دیا تھا، جس میں پچھلی حکومت کی دی ہوئی فہرست کو نئی حکومت نے تبدیل کیا تھا۔ اس کے بعد جب عدالت میں یہ معاملہ گیا تو سابق حکومت کی فہرست کو برقرار رکھا تھا۔

گئوشالاؤں پر ہونگے حکومت کی جانب سے خصوصی انتظامات

لکھنؤ: اتر پردیش میں پڑ رہی سخت ٹھنڈ اور شیت لہر کو دھیان میں رکھتے ہوئے یوگی حکومت نے گائے سیفٹی پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سبھی متعلقہ افسران کو یہ یقینی کرنے کی ہدایت دی ہے کہ کسی بھی گائے کی ٹھنڈ کی وجہ سے موت نہ ہو۔ اس کے لئے پوری ریاست کی گئو شالاؤں پر ترپال، الاؤ، چارہ، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کا وافر نظم کیا جا رہا ہے۔ یوگی حکومت نے ویٹرنری افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ باقاعدگی سے گائے کی پناہ گاہوں کا دورہ کریں اور وہاں مویشیوں کی بہترین صحت، علاج، ادویات اور دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ ہر گائے کی پناہ گاہ پر کام کرنے والے کیئر ٹیکر رات کے وقت وہاں رہیں اور گایوں کی دیکھ بھال کے لیے ضروری کام انجام دیں۔ چیف منسٹر نے ہدایت دی ہے کہ ضلعی سطح پر نوڈل افسران گئو شالاؤں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ چارہ، بھوسے، پانی، روشنی وغیرہ کی کوئی کمی نہ ہو۔ اس کے علاوہ گائے کے تحفظ کے مراکز کے قیام کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ بے سہارا گایوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ حکومت نے دیہی ترقی کے محکمے اور دیگر متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ گائے کے تحفظ کے کام کو مؤثر طریقے سے مربوط اور مکمل کریں۔ چراگاہوں کی زمینوں کو غیر قانونی تجاوزات سے پاک کرنے اور منریگا کے ذریعے بارہ ماسی اور موسمی چارے کی بوائی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ حکومت نے انفراسٹرکچر سے متعلق تمام کاموں کو 25 فروری 2025 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں معیار اور ترتیب کے مطابق اعلیٰ معیار کے ساتھ تعمیراتی کام انجام دیں۔ ڈھانچے جیسے مویشیوں کے شیڈ، پینے کے پانی کی سہولیات، چارے کے علاقے اور کھڑنجا مضبوط اور منظم طریقے سے بنائے جائیں۔

وقف املاک سے متعلق یوگی آدتیہ ناتھ کا بیان حقیقت سے بعید اور گمراہ کن: محمود مدنی

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے وقف املاک سے متعلق بیان پر جمعیۃ علماء ہند (م) کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بیان نہ صرف گمراہ کن بلکہ حقیقت سے بعید ہے آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ وقف جائیدادوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن یوپی وزیر اعلیٰ یوپی کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی دشمن کی جائیداد ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بیان دیتے ہوئے اپنے آئینی عہدے کی پامالی کی ہے۔ ان کے بیان سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک مخصوص اقلیت کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ وقف املاک کا مقصد ہمیشہ سے معاشرتی فلاح و بہبود رہا ہے اور ان کا استعمال اسلامی تعلیمات کے مطابق مساجد، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور یتیم خانوں کی تعمیر اور ضرورت مندوں کی امداد کے لیے ہوتا ہے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ وقف بورڈ کا قیام 1954 کے وقف ایکٹ کے تحت عمل میں آیا ہے۔ اسی بنیاد پر ملک کی بیشتر ریاستوں میں وقف ایکٹ قائم ہیں جن کی نگرانی اور سرپرستی ریاستی حکومتیں کرتی ہیں۔ خود ان کی حکومت کی سرپرستی میں یوپی وقف بورڈ کام کر رہا ہے، نیز ایک سینٹرل وقف کونسل بھی ہے، جو حکومت ہند کی نگرانی میں چلتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستانی قانون نے وقف املاک کے تحفظ کے لیے باقاعدہ اور مستحکم نظام قائم کیا ہے۔ لہذا انھیں اس طرح کا بیان دیتے ہوئے اس کے اثرات و نتائج پر غور کرنا چاہیے، کیوں کہ ان کا بیان کہ 'وقف بورڈ زمین مافیا ہے'، سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ وہ ملک کے قانون، اس کے آئین اور یہاں کی حکومتوں کو اس 'مافیا' کا سرپرست بتا رہے ہیں اور یہ کہ وقف جائیدادیں اس ملک کا حصہ نہیں ہیں، بلکہ کسی دشمن کی جائیداد ہے

۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ وقف بورڈ کے باوجود اس ملک میں بڑی تعداد میں وقف کی زمینوں پر سرکاری و غیر سرکاری اداروں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اس حوالے سے وزارت اقلیتی امور نے 27 نومبر 2024 کو پارلیمنٹ میں تسلیم کیا تھا کہ 58929 وقف جائیدادیں تجاوزات کی شکار ہیں۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ بسواراج بومئی کے سوال کے جواب میں یونین اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وزارت اور سینٹرل وقف کونسل (سی ڈبلیو سی) کو وقف جائیدادوں کے متعلق مختلف مسائل پر شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں، جنہیں متعلقہ ریاستی وقف بورڈز اور حکومتوں کو مناسب کارروائی کے لیے ارسال کیا جاتا ہے۔ مولانا مدنی نے اس بات پر زور دیا کہ وقف کے حوالے سے بہت ساری غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں، لیکن ایک ذمہ دار عہدے پر بیٹھے شخص کو ایسے غیر حقیقت پسندانہ بیان سے گریز کرنا چاہیے۔ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ وقف جائیدادوں کو تحفظ فراہم کریں، لیکن ان کے اس طرح کے بیان کے بعد یہ امیدیں معدوم ہو گئی ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ کا یہ کہنا کہ وقف کی زمینیں واپس لے کر غریبوں کے لیے مکان اور ہسپتال بنائے جائیں گے، نہ صرف سیاسی دعویٰ ہے، بلکہ اس میں وقف کے اصل مقصد کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ وقف کی زمینیں ہمیشہ سے غریبوں، یتیموں اور مستحق افراد کے فائدے کے لیے وقف کی جاتی رہی ہیں، اور ان کا استعمال ان فلاحی مقاصد کے لیے ہونا چاہیے۔ انھوں نے حکومت کو متوجہ کیا کہ وہ وقف کے مسائل پر آئینی اور قانونی حقوق کا احترام کرے اور ہر ریاست میں قائم وقف بورڈز کو مزید مضبوط بنائے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ وقف کی زمینوں کا استعمال اس کے اصل فلاحی مقاصد کے لیے ہو۔

رکن اسمبلی ادریس نائیکواڑی نے کیا اقلیتی وزیر دتا ترے بھرنے کا شاندار استقبال

اقلیتوں کے مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی: اقلیتی وزیر

ممبئی: (نامہ نگار) مہاراشٹر کے ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور اور اوقاف دتا ترے بھرنے نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ جسکے بعد اقلیتی کارکنان و ذمہ داران موقع بہ موقع ان کا استقبال کر نیک خواہشات پیش کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی کے طور پر میرج سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی ادریس نائیکواڑی نے پھول و شال دے کر اقلیتی وزیر کا استقبال کیا۔ اور مختصری بات چیت میں انھوں نے وزیر دتا ترے بھرنے سے گذارش کی کہ وہ اقلیتوں کے مسائل کے لئے حل کے لئے ہر ممکنہ کوشش کریں، ساتھ ہی ساتھ اوقاف کی زمینات کی حفاظت کے لئے آپ ایک الگ سے ٹیم تشکیل دیں ساتھ ہی کہا کہ اردو کی ترقی و ترویج کے لئے مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کو ہر اعتبار سے مضبوط کریں۔ جس کے لئے آپ مجھ سے جو خدمات چاہتے ہیں اس کے لئے میں ہمہ وقت تیار ہوں۔ بات چیت کے دوران اقلیتی وزیر نے یقین دلایا کہ وہ ریاست کے سرکاری اقلیتی شعبوں کو بہتر اور سرگرم بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ زیادہ سے زیادہ فنڈ بھی منظور کروائیں گے اقلیتوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ تعلیمی اور سماجی سطح پر ترقی کر سکیں۔ اقلیتی فرقہ کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم ترین منصوبوں پر عمل کیا جائے گا جو کہ ان کے مفاد میں ہوں گے اور تعلیمی قرض بھی بڑھا کر دینے کی کوشش کریں گے اور رہی بات اوقاف کی تو اس سلسلہ میں بہت جلد لائحہ عمل تیار کر کے کاروائی شروع کی جائے گی۔ اس مختصری استقبالیہ تقریب میں مبین صدیقی کارگزار صدر اقلیتی سیل مہاراشٹر، سید غفور پونہ اقلیتی سیل کارگذار صدر بھی موجود تھے۔

سرپنچ اور سیکرٹری رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

چتوڑگڑھ: راجستھان کے چتوڑگڑھ میں انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے جمعرات کو سرپنچ اور سکریٹری کو 70 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ بیورو کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر وکرم سنگھ نے بتایا کہ شکایت کنندہ ٹھیکیدار نے بیورو کے چتوڑگڑھ یونٹ میں شکایت کی تھی کہ اس نے چتوڑگڑھ پنچایت سمیتی کے گرام پنچایت سہنوا میں تعمیراتی کام کیا ہے جس کے لیے 7 لاکھ روپے کا بل بقایا ہے۔ اس کے بدلے میں سرپنچ بھیرولال سُتھار اور ولیج ڈیولپمنٹ آفیسر (سیکرٹری) دیپک چترویدی 70 ہزار روپے رشوت مانگ رہے ہیں۔

مالیگاؤں میں حج ہاؤس اور مائناریٹی پالی ٹیکنک کالج کی تعمیر کی جائے

وزیر دتا ترے ماما بھرنے سے آصف شیخ کی ملاقات و مطالبہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) مہاراشٹر کے اقلیتی امور و اسپورٹس کلیان کے وزیر دتا ترے ماما بھرنے سے سابق رکن اسمبلی آصف شیخ نے آج ممبئی منترالیہ کے چوتھے منزلہ پر ملاقات کی۔ انکی آفس میں پہنچ کر اول تو انہیں وزارت ملنے پر نیک خواہشات و مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح آصف شیخ نے کہا کہ آپ اقلیتی امور کی وزارت کے ساتھ ساتھ کھیل کود کے بھی وزیر ہیں۔ اس لئے میرا مطالبہ ہے کہ مالیگاؤں اقلیتوں کا شہر ہے، ہر سال یہاں سے ہزاروں حجاج کرام سعادت حج وعمرہ پر روانہ ہوتے ہیں۔ مالیگاؤں شہر پورے اتر مہاراشٹر میں سب سے زیادہ مسلم آبادی والا شہر ہے اس لئے مالیگاؤں میں ڈیوژنل حج ہاؤس کی تعمیر کی جائے۔ یہاں 67 فیصد سے زائد آبادی اقلیتی برادری سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے مالیگاؤں میں اقلیتی وزارت سے خصوصی فنڈ منظور کرتے ہوئے میرے دور میں تجویز کئے گئے مائناریٹی پالی ٹیکنک کالج کی تعمیر کی منظوری دی جائے۔ اقلیتی طلبا کیلئے بہتر کالج اور اسکالرشپ کی سہولیات فراہم کی جائے۔ اس موقع پر وزیر موصوف دتا ترے ماما بھرنے نے یقین دلایا کہ ہم آپکے مطالبہ ہر مثبت کارروائی کا تقین دیتے ہیں اور بہت جلد ہی آپکی جانب سے کئے گئے مطالبہ کی روشنی میں مالیگاؤں میں پالی ٹیکنیک کالج اور حج ہاؤس کی تعمیر کیلئے کوشش کی جائے گی۔ اسی طرح وزیر موصوف نے مالیگاؤں کیلئے خصوصی توجہ دینے کا تقین دیا۔

بی ایس ایف کی مختلف کاروائی میں

۷ ربنگلہ دیشی درانداز گرفتار

سلی گوڑی: بی ایس ایف کے دستوں نے بدھ کی رات ہندوستان - بنگلہ دیش سرحد پر سات بنگلہ دیشی دراندازوں اور دو ہندوستانیوں سمیت نو افراد کو غیر قانونی طور پر ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کیا۔ بی ایس ایف کے شمالی بنگال فرنٹیئر نے یہ جانکاری دی۔ بی ایس ایف نے ایک بیان میں کہا کہ دراندازوں کو الگ الگ کارروائیوں میں گرفتار کیا گیا۔ بی ایس ایف کے مطابق فورس کے اہلکاروں نے سموار کو جل پائی گوڑی میں رات کے وقت آپریشن میں پانچ بنگلہ دیشی شہریوں اور ایک ہندوستانی شخص کو گرفتار کیا گیا، یہ تمام افراد ہندوستان میں دراندازی کی کوشش کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گرفتار افراد سے 53 ہزار روپے اور ایک عمانی ریال برآمد کیا گیا ہے۔ ایک بنگلہ دیشی خاتون کو بھی جل پائی گوڑی سے غیر قانونی طور پر سرحد عبور کر کے ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے پر گرفتار کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کی اہم ملاقات کی رپورٹ

8 جنوری کو مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کی جانب سے ایک اہم ملاقات کا انعقاد کیا گیا، جس میں فورم کی ٹیم نے جناب ہارون خان، ایم ایل اے ورسووا اسمبلی اور جناب سنیل پربھو، ایم ایل اے دنڈوشی اسمبلی سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات نہایت خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی، جس میں موجودہ حالات اور آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران سیاسی اور سماجی مسائل پر تبادلہ خیال ہوا، جس میں مہاراشٹر کے عوام کو درپیش چیلنجز اور ان کے ممکنہ حل پر بھی گفتگو کی گئی۔ مختلف موضوعات پر بات چیت کرتے ہوئے مستقبل کے لائحہ عمل پر بھی غور کیا گیا تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو بہتر انداز میں آگے بڑھایا جاسکے۔ اس ملاقات میں مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم کے اہم اراکین جناب شاکر شیخ، آرکیٹیکٹ فیروز خان، سلیم بھائی، جناب قمر بیگ، اور عرفان خان بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں اور اس بات پر زور دیا کہ فورم کی کاوشیں عوام کے مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوں گی۔ یہ ملاقات کامیاب رہی اور آئندہ بھی اس طرح کے اجلاس منعقد کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا تاکہ عوامی مسائل کو بہتر طریقے سے حل کیا جاسکے۔

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے، اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد: اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تا کہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔

نیو نیشنل اردو ہائی اسکول میں ثقافتی پروگرام

بھیونڈی گزشتہ دو دہائیوں سے گلستان علم و ادب اور تعلیمی آبیاری میں شہر بھیونڈی کے آسمان پر اپنی سرخروی کے پرچم لہراتے ہوئے انتہائی کامیابی کے ساتھ اپنا تعلیمی سفر جاری رکھتے ہوئے نیو نیشنل اردو ہائی اسکول طلبہ و طالبات کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے غرض سے اسکول ہذا میں کلچرل پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلبہ و طالبات نے حمد، نعت مبارک، اردو تقریر، اور مراٹھی تقریر، بہترین انداز میں پیش کیے۔ پورے پروگرام کی نظامت شہناز مس نے بحسن خوبی انجام دی۔ افتتاحی کلامت سید عصمت مس نے پیش کیے۔ آخر میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر مومن محمد مرتضیٰ سر نے طلبہ کی رہنمائی فرمائی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول کے سبھی اساتذہ نے محنت کی۔ اسکول کے منتظمین میں ڈاکٹر نثار احمد انصاری (سیکریٹری) اور انصاری ثاقب اختر (جوائنٹ سیکریٹری) نے پروگرام اور طلبہ کی خوب حوصلہ افزائی کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کی۔

کولگام میں دہشت گرد تنظیم کا معاون گرفتار، اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد

سری نگر: ایک مشترکہ آپریشن میں، سیکورٹی فورسز نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں ایک انڈر گراؤنڈ معاون کو گرفتار کیا اور اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک ذخیرہ بھی برآمد کیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ کولگام میں سیکورٹی فورسز کی ایک مشترکہ ٹیم نے کولگام کے ٹھوکر پورہ میں NH-44 پر موبائل وہیکل چیک پوسٹ دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار شخص کی شناخت عبید خورشید کے طور پر کی گئی ہے جو ٹھوکر پورہ، کیموہ، کولگام کا رہنے والا ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے ایک اے کے رائفل، 4 اے کے میگزین، 120 اے کے راؤنڈ، 02 دستی بم اور دیگر گولہ بارود برآمد ہوا۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ حالیہ دنوں میں سیکورٹی فورسز کی چوکسی کی وجہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔

بقیہ: شندے کی غیر آئینی......

کرے کی طرف سے لائی گئی پالیسی نے اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ ممبئی کے ہر گھر کو پانی ملے گا، چاہے ان کی قانونی حیثیت کچھ بھی ہو۔ ایکناتھ شندے کی سابقہ غیر آئینی حکومت نے اس پالیسی پر اسٹے لگا دیا تھا۔ ہم نے عاجزی سے درخواست کی کہ اس پالیسی کو دوبارہ لاگو کیا جائے تاکہ تمام ممبئی والوں کو فائدہ ہو سکے۔ ہم نے یہ بھی درخواست کی کہ پولیس کوارٹرز میں رہنے والے ریٹائرڈ پولیس خاندانوں کے لیے جرمانہ روک دیا جائے یا کم کیا جائے اور ممبئی میں ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں کے لیے مستقل مکانات فراہم کیے جائیں۔ ٹھاکرے نے مزید لکھا کہ ایم وی اے نے نئے پولیس ہاؤسنگ کے لیے 600 کروڑ روپے کا پروویژن کیا تھا۔ ورلی، ماہم، نائیگاؤں اور کرلا میں نئے پولیس کوارٹرز کے منصوبے بھی تھے، جو دو سال سے زیر التواء ہیں۔ ان تمام پالیسیوں اور منصوبوں کو بحال کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ: یہ ایسا ہائی کورٹ ہے......

اس معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کا رویہ کچھ ایسا رہا ہے کہ سپریم کورٹ کو اس کے خلاف تلخ تبصرہ کرنا پڑا۔ عباس انصاری کی طرف سے پیش سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے آج سپریم کورٹ کی بنچ کے سامنے یہ دلیل پیش کی کہ زمین پر قبضہ سے متعلق عرضی کو الہ آباد ہائی کورٹ کی بنچ کے سامنے بار بار فہرست بند کیا گیا، لیکن کوئی عبوری روک نہیں لگائی گئی۔ گزشتہ سال 21 اکتوبر کو عدالت عظمیٰ نے ہائی کورٹ سے عبوری روک سے متعلق درخواست پر جلد از جلد سماعت کرنے کو کہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب جمعرات کو معاملہ سپریم کورٹ میں سماعت کے لیے آیا تو ایڈووکیٹ سبل نے بنچ کے سامنے پوری بات رکھ دی اور کہا کہ 'سپریم آرڈر' کے باوجود معاملے کی سماعت الہ آباد ہائی کورٹ میں نہیں ہوئی۔ حقیقت جاننے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ ''کچھ ہائی کورٹ کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن الہ آباد ہائی کورٹ ان ہائی کورٹس میں سے ایک ہے، جس کے بارے میں فکرمند ہونا چاہیے۔'' مقامِ تعمیر پر موجودہ حالات کو برقرار رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ کی بنچ نے الہ آباد ہائی کورٹ کو اس معاملے میں جلد سماعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ ''چونکہ ہم نے نوٹس جاری نہیں کیا ہے اور ہائی کورٹ کی رجسٹری سے کوئی رپورٹ بھی حاصل نہیں کی ہے، اس لیے ہم اس بارے میں کوئی رائے ظاہر کرنے کے لیے خواہش مند نہیں ہیں کہ ایسے کون سے حالات تھے جن میں عرضی دہندہ کی رٹ پٹیشن پر بنچ نے غور نہیں کیا، جبکہ اسے وقت وقت پر فہرست بند کیا گیا تھا۔'' عدالت نے کہا کہ عرضی دہندگان نے واضح طور سے کہا ہے کہ اتھارٹیز نے لکھنؤ کے جیامئوگاؤں میں واقع پلاٹ نمبر 93 پر تعمیراتی کام شروع کر دیا ہے، جس پر عرضی دہندہ اپنی ملکیت کا دعویٰ کر رہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اگر تیسرے فریق کے حقوق بنائے جاتے ہیں تو اس سے عرضی دہندگان کو ناقابل تلافی نقصان ہو سکتا ہے۔ عدالت نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ''ہم اس درخواست کا نمٹارہ افسران اور عرضی دہندگان کو یہ ہدایت دیتے ہوئے کرتے ہیں کہ وہ معاملے کی سماعت ہائی کورٹ میں ہونے تک اس جگہ پر موجودہ حالات بنائے رکھیں۔''

رمابائی سہکار نگر میونسپل اردو اسکول گھاٹکوپر ممبئی میں تمثیلی مشاعرہ

طلباء نے معروف شعراء کے کلام کو ہوبہو ان کے انداز میں پیش کیا

ممبئی (محمد رفیق شیخ) بروز سنیچر 4 جنوری 2025 کو رمابائی سہکار نگر میونسپل اردو اسکول گھاٹکوپر ممبئی میں جماعت ہشتم کے طلبہ و طالبات کے ذریعے اپنی نوعیت کا ایک عظیم الشان تمثیلی مشاعرہ پیش کیا گیا۔ میونسپل اسکول کے سپرنٹنڈنٹ شری لکشمن گوساوی سر، بی پی سیل کے آفسر مختار شاہ سر، ممبئی پولیس ڈپارٹمنٹ کے آفسر غلام حسین شیخ صاحب، ممبئی میونسپل اردو یونین کے صدر جاوید انصاری صاحب، مظہر علی ملا صاحب اور بلڈنگ انچارج رام سر شریک ہوئے۔ پروگرام کی صدارت اسکول کی ہیڈ محترمہ خان ساجدہ بانو صاحبہ نے کی۔ مقابلے میں بطور جج جناب محمد رفیق احمد شیخ اور سابق صدر مدرس جناب صغیر احمد غلام رسول نے گرانقدر خدمات انجام دی۔ بچوں نے راہی بستوی، ڈاکٹر نزہت انجم، لتا حیا، رانا تبسم، نوری عزیزی، نیلم کشیپ، صبا بلرام پوری، ذکیہ غزل، عارفہ شبنم، واحد انصاری، پروفیسر وسیم بریلوی، ہاشم فیروزآبادی، الطاف ضیا، اقبال اشہر، عمران پرتاب گڑھی، پاپولر میرٹھی، ڈاکٹر ماجد دیوبندی، ڈاکٹر نواز دیوبندی، عزم شاکری، خمار بارہ بنکوی، نسیم نکہت کی بہترین تمثیل پیش کی۔ صدر مدرسہ اور اسٹاف نے پروگرام کو کامیاب کرنے میں انتھک محنت کی۔ تمام بچوں کی تیاری جناب ہونپورے وسیم ہونپورے صاحب نے بہترین انداز میں کی۔ اسکول کے سابق طلبہ و طالبات نے بھی شرکت کی۔ اول انعام فیض نیاز احمد، دوم انعام عرشیہ نور عالم، سوم انعام آفتاب عزیز کو دیے گئے۔ اسی طرح حوصلہ افزائی کا انعام عائفہ ابوشامہ اور شبانہ علاؤ الدین کو دیا گیا۔ بہترین نظامت کے لیے یوسف اختر علی ادریسی کو بھی انعام سے نوازا گیا۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل و کریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی